شیعہ مذہب میں کھل کر الگ کلمے کا اظہار اور کلمہ طیبہ سے انکار اور یہ کہ یہ کلمہ ایمان کی دلیل نہیں ہے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

۳۲۴

مرزا حیرت نے اپنی کتاب شہادت میں صاف اعلان کیا کہ
"علی کی محبت رکھنا ضروری دین و جزو ایمان کہا جاتا ہے
اولیائے کرام کہتے ہیں یہ ان کا دھوکا ہے۔
(کتاب مذکور ص ۱۳۹-۱۴۰)

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] علی المرتضیٰ علیہ
[illegible]
ان کی سنت کی پیروی کے جھوٹے دعویدار ان کے بغض کو شرط
ایمان کہیں اور ان سے دشمنی کو اہل سنت کی شرط قرار دیں۔ میرے
ضمیر نے "ایمان کل" کو پسند کیا اور اہل سنت کو چھوڑ دیے پر
شدید دباؤ ڈالا۔ لہٰذا بے اختیار ایمان بما ایمان سے آیا۔ اور نفاق
کے بت کو توڑ کر اعلان کر دیا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل "

سنی کلمہ پر اعتبار نہیں ہے

میں نے خدا کی عطا کردہ عقلی صلاحیتوں کو کام میں لائے بغیر فیصلہ کر لیا کہ جب سنیوں کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ لینا دلیل ایمان نہیں بلکہ اس کے اقرار پر بھی خدا نے صحابہ کو منافق قرار دے دیا اور دور حاضر میں احمدی اس کلمہ کو گنے کے باوجود کافر ہیں لہٰذا سمجھ لیا کہ اس کلمے کا کوئی اعتبار نہیں کلمہ حق وہی ہے جو قبول و مقبول ہو۔ لہٰذا قرآن میں "الکلمہ طیبہ" میرے لئے رہنما بنا کہ کلمہ جمع ہے اور تین سے کم پر جمع کا اطلاق نہیں لہٰذا طیب کلمات تین ہوں گے پس

مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار
لا الہ اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں

شیعہ مذہب حق ہے (حق ۱۴ معصومین) مصنف عبد الکریم مشتاق

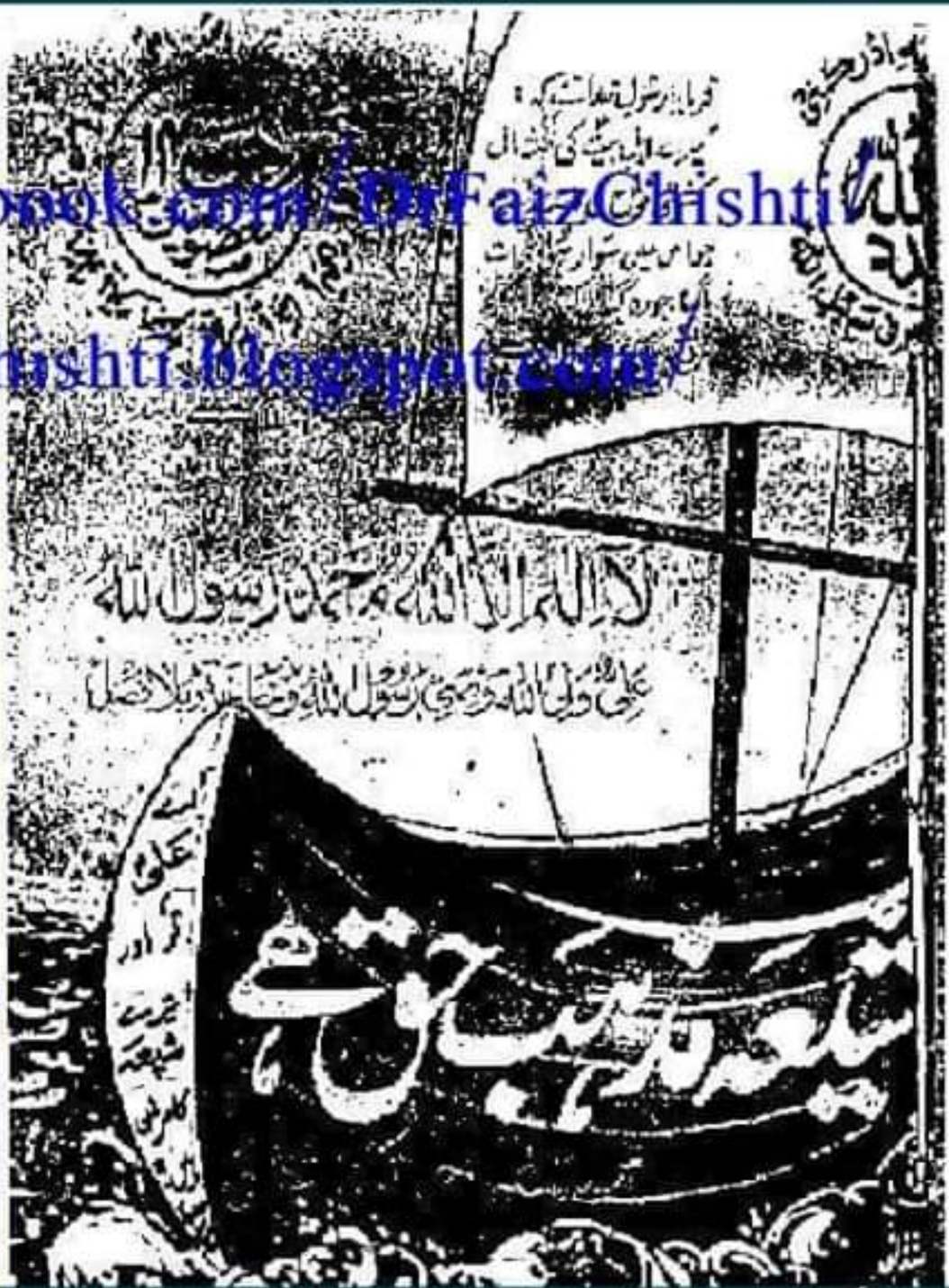

شیعہ کھل کر صاف لکھ رہا ہے کہ اہل اسلام کے کلمے کا اعتبار نہیں یہ کلمہ پڑھ کر بھی صحابہ منافق قرار پائے۔ آگے لکھتا ہے کلمہ کے تین اجزاء ہیں۔ کیا اب بھی شک ہے کہ شیعہ کا اسلام سے تعلق نہیں ہے

(1) شیعہ کا عقیدہ ہے آئمہ اہلبیت نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السلام سے افضل ہیں۔ (2) شیعہ لکھتا ہے ہمارا کلمہ تین اجزاء پر مشتمل ہے۔ (کلمہ الگ)

(نوٹ شیعہ آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم کو نبی کریم ﷺ کے علاوہ کل مخلوق انبیاء ورسل علیہم السلام سے افضل سمجھ کر اور الگ کلمہ پڑھ کر مسلمان رہا؟

دین اور مخالفت کو موجب ہلاکت کو نین جانتے ہیں۔ اور ان کے مقابلین کو اس منصب جلیل کا نااہل اور مقام اہلبیت

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

معصوم ومقدس ہستیوں سے روحانی رشتہ توڑ کر آل رسول کے مخالفین سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو اپنا دینی

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

مسئلہ امامت کے تمام مباحث کو بالتفصیل دیکھنے کے خواہشمند حضرات ہماری کتاب "اثبات الامامت" کی طرف رجوع فرمائیں۔

نواں فرق عقیدۂ افضلیت ہم نہ صرف یہ کہ ائمہ اہل بیت کو تمام امت محمدیہ سے اشرف وافضل جانتے ہیں بلکہ سرکار خاتم الانبیاء کے سوا باقی عام مخلوق تو درکنار دوسرے انبیاء ومرسلین اور ملائکہ مقربین سے بھی ان ذوات مقدسہ کو افضل واعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اس مطلب کے ثبوت کے لئے ہماری کتاب احسن الفوائد کے اوراق شاہد ہیں۔ مگر فرقہ وہابیہ دیگر جمہور اہل سنت کی طرح اپنے تئیں کو ائمہ طاہرین سے افضل کہتا ہے اور اس نظریہ کے مخالف کو نہ صرف سقا کار بلکہ شرعی تعزیر کا سزاوار قرار دیتا ہے۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ الدہلوی اپنی کتاب ازالۃ الخفاء مقصد اول میں لکھتے ہیں "ہر کہ مرتضےٰ را بتفضیل وبر شیخین مبتدع است ومستحق تعزیر" یعنی جو شخص حضرت مرتضیٰ (علیؓ) کو شیخین (ابوبکر وعمر) پر فضیلت دیتا ہے وہ بدعتی ہے اور تعزیر کا مستحق ہے" مگر بایں ہمہ ہمارے کرم فرماؤں کی نظر میں شاہ ولی اللہ مسلمان عالم دین اور ان کے معتقدین داخل زمرۂ مسلمین مگر ائمہ طاہرین کی یہ خصوصی مرتبت دیگر تمام کائنات سے افضل ماننے والے قابل گردن زدنی اور بے دین ہیں۔ والی اللہ المشتکیٰ وھو خیر الحاکمین۔

دسواں فرق کلمۂ ولایت یہ بات بھی محتاج بیان نہیں ہے کہ ہمارا کلمۂ شہادت، توحید ورسالت اور شہادت ولایت سے مرکب ہے (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ) مگر اس فرقہ کا کلمہ دیگر عام اسلامی فرقوں کی طرح صرف شہادت توحید ورسالت پر مشتمل ہے۔ (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) وہ شہادت ولایت کو جائز وجزو کلمہ نہیں سمجھتے بلکہ ہم کلمہ طیبہ کے اس حصہ کو اسلام کا جزو مکمل ومتمم جانتے ہیں۔ جیسا کہ آیت اکمال دین (الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ) کے شان نزول سے واضح وعیاں ہے۔ (شیعی کلمہ کے ثبوت کے لئے کتاب مودۃ القربیٰ مصنفہ سید مودۃ ششم ملاحظہ ہو)

گیارھواں فرق تقلید شخصی ہم فروع دین میں صحت وقبولیت اعمال کے لئے تین باتوں میں سے کسی ایک بات کا متقضی ہے۔ (۱) یا تو مجتہد ہو (۲) یا پھر محتاط ہو اور موارد وہ مواقع اجتہاد کو سمجھ کر اس پر عمل درآمد کرے۔ مگر فرقہ وہابیہ تقلید شخصی کے سخت

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

مخالف ہے اور اس مسئلہ کی تردید میں اردو زبان میں کئی کتب تالیف کی ہیں بطور مثال شاہ نذیر حسین محدث دہلوی کی کتاب "معیار الحق" دیکھی جا سکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

اصول الشریعۃ

فی عقائد الشیعۃ

از افادات عالیہ

قدوۃ المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ الحاج الشاہ محمد حسین صاحب قبلہ دام ظلہ وعلینا بفیوضہ

صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان

ناشر

مکتبۃ السلطین، کوٹ فرید سرگودھا

قیمت [illegible] روپے

شیعہ ملا باقر مجلسی کی حضرت ابو طالب اور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی لکھتا ہے حضرت ابو طالب کا دودہ نبی ﷺ پیتے رہے، (حیات القلوب دوم صفحہ 139)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین حیات القلوب جلد دوم

باب نمبر	مضمون	صفحہ
۱	باب اوّل۔ حضرت سرورِ انبیا کا نسب مبارک اور ان حضرت کے آباؤ اجداد کے حالات	۴۱
	فصل اوّل۔ آنحضرتؐ کے نسب کا تذکرہ۔	۴۱
	دوسری فصل۔ آنحضرتؐ کے نورِ مبارک کی خلقت کا ذکر	
	پیدائشِ نورِ پنجتنؑ۔	۴۲
	انوارِ مقدسۂ پنجتن سے خلقت کائنات۔	۴۳
	محمدؐ و علیؑ کے اسمائے گرامی خدا کے ناموں سے مشتق ہیں۔	۴۴
	امورِ خلق کا محمدؐ و آلِ محمدؐ کے سپرد ہونا۔	۴۵
	انوارِ اہلبیتؑ سے شیعیانِ اہلبیتؑ کی خلقت۔	۴۵
	اہلبیتؑ کی باقی ماندہ طینت سے شیعیانِ آلِ محمدؐ کی خلقت اور قائمِ آلِ محمدؐ کی پیشینگوئی۔	۴۶
	روزِ اوّل ہی سے [illegible]	۴۷
	نورِ سرورِ کائنات سے تمام پیغمبروں کی خلقت۔	۴۸
	نورِ محمدیؐ کا طاہر و پاک صلبوں سے منتقل ہوتے ہوئے صلبِ ہاشم میں پہنچنا۔	۵۳
	جناب ہاشم کی سخاوت اور خصائل [illegible]	۵۴
	بادشاہانِ روم و حبش کا اپنی لڑکیوں کی تزویج کی خواہش کرنا۔	۵۵
	سلمیٰ کا عقد جناب ہاشم سے۔	۵۹
	جناب ہاشمؑ کی وفات اور آپ کا وصیت نامہ۔	۶۱

چوتھا باب

آنحضرتؐ کے ایام رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالبؑ نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

دوسری صحیح حدیث میں فرمایا کہ جناب امیر علی علیہ السلام نے فرمایا کہ دختر حمزہؓ سے آنحضرتؐ کا عقد کرنے کا مشورہ کیا گیا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ شاید تم لوگوں کو نہیں معلوم کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کیونکہ آنحضرتؐ اور جناب حمزہؓ نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا۔

[illegible] روایت کی ہے کہ پہلی مرتبہ کنیز ابو لہب کا جو آزاد کر دی گئی تھی حضرتؐ نے دودھ پیا اس کے بعد حلیمہؓ سعدیہ کا۔ آنحضرتؐ حلیمہؓ سعدیہ کے پاس پانچ سال تک رہے۔ حلیمہؓ نے پہلے حمزہؓ کو بھی دودھ پلایا تھا۔ جب حضرتؐ کی عمر نو سال کی ہوئی ابو طالبؑ [illegible] شریف لے گئے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ اس وقت بارہ برس کے تھے۔ اور حضرتؐ جب جناب خدیجہؓ کی طرف سے بغرض تجارت شام گئے تھے تو پچیس برس کے تھے۔

نہج البلاغہ میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے ایک بلند مرتبہ فرشتہ کو مقرر

https://www.facebook.com/DrFaizChishti
http://faizalmadchishti.blogspot.com

شیعوں کا کفریہ عقیدہ: آئمہ اہلبیت رضی اللہ عنہم خالق کائینات عزّوجل کی طرح بے مثل و بے نظر ہیں۔ (چودہ ستارے صفحہ نمبر 2)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

ہوتے نہ گر ازل میں "چودہ ستارے" ہادی
مٹی خراب ہوتی آدم سے رہنما کی

چودہ ستارے سے مراد حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام ہیں جن میں سرخیل انبیاء خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و شفیع روز جزا خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا اور بارہ امام علیہم السلام شامل ہیں۔ یہ وہ ذوات ہیں جو خالق کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں۔ یہ جب عالم نور میں تھے، انھوں نے ملائکہ کو تسبیح و تمجید کا سبق دیا۔ جبریل کو علم معرفت سے بہرہ ور کیا آدم و حوا جو گرے ہوئے آنسوؤں کی طرح بے وقعت ہو چکے تھے انھیں شرف انسانیت میں توبہ کے ذریعہ سے عروج و فروغ بخشا، اور جب عالم ظہور میں آئے تو عقول انسانی کو علم و معرفت کی جلا دے کر چمکایا۔ گمراہوں کو رہبری کا جادۂ مستقیم بتایا۔ جنت میں جانے کا راستہ دکھایا۔

ان کی مدح سرائی کے لیے زبان قدرت ناطق۔ ان کے وضاحت حالات کے لیے اوراق قرآن شاہد۔ انسان کی کیا مجال کہ ان کے کشف حالات کے لیے قلم اٹھا سکے۔ حالات و اوصاف ان کے لکھے جا سکتے ہیں جن کی کنہ معلوم اور حقیقت آشکار ہو اور جن کو دنیا میں آزاد زندگی بسر کرنے کا موقع ملا ہو یہ وہ ذوات ہیں جن کے سمجھنے سے عقل انسانی قاصر اور فہم انسانی معذور ہے۔ میں نے اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے دعائے توفیق اور کتب کی مدد سے لکھا ہے مجھے ہرگز اس کا دعویٰ نہیں کہ میں ان حضرات کے حالات کا ایک [illegible] اس لیے قلم اٹھایا اور کچھ نہ کچھ لکھ دیا۔ ع

گر قبول افتد زہے عز و شرف

[illegible] واقعات [illegible] الفاظ و عبارت [illegible] حالات [illegible] تاریخ ولادت و شہادت [illegible] پوری قوت صرف کی جائے اور میں نے [illegible] بلیغ میں بھی دریغ نہیں کیا کہ صحیح تاریخ منظر عام پر آ جائے۔ میں نے اپنی بساط کے مطابق اس کی بھی کوشش کی ہے کہ جو واقعات بعض معاصرین نے غیر مناسب لکھ دیے ہیں وہ بھی صاف ہو جائیں اور اعتراض

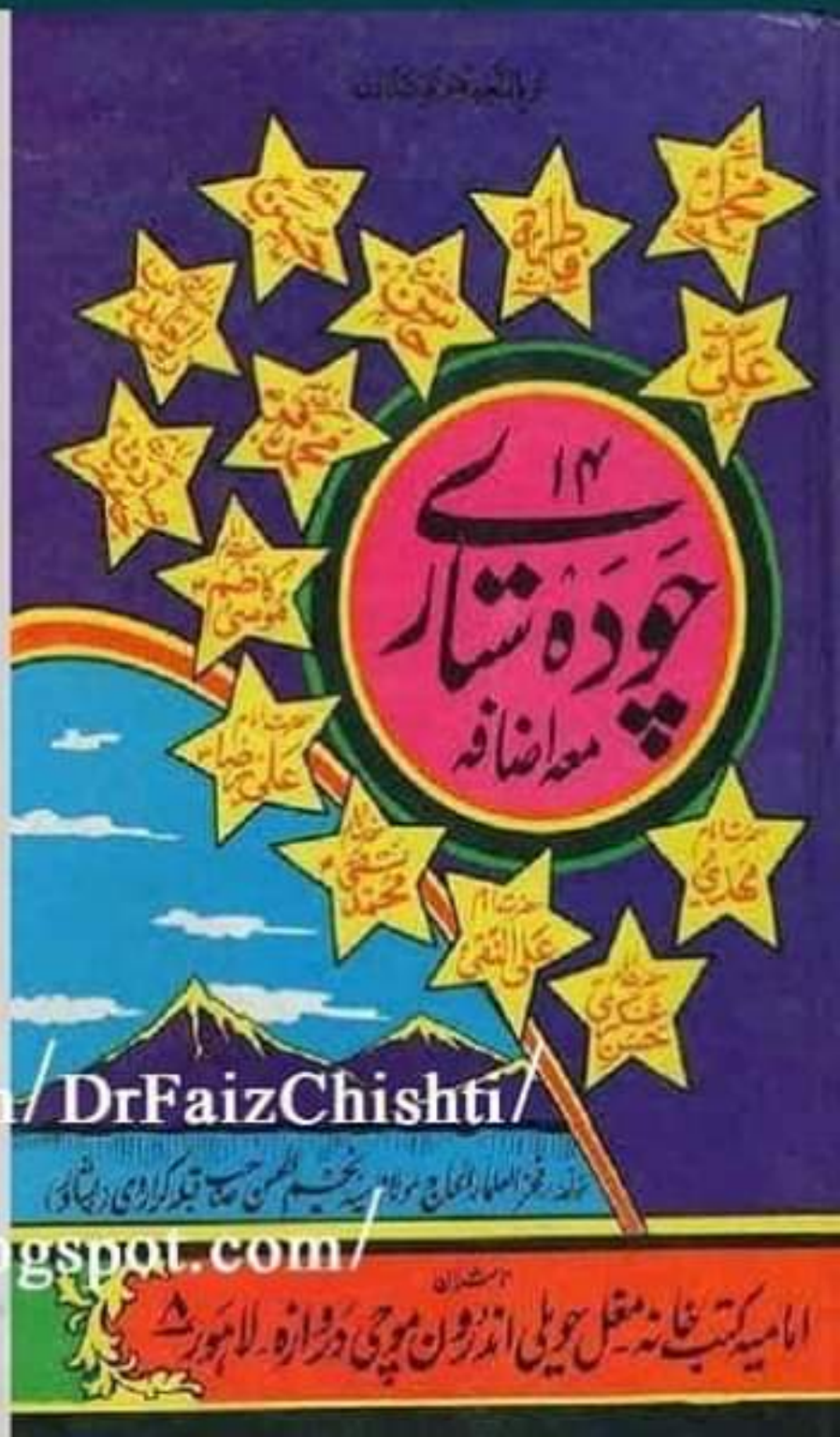

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: متعہ اللہ کی سنت ہے۔ (شیعہ مذہب کی مشہور کتاب منہج الصادقین جلد 2 صفحہ 494) شیعہ کے کفر میں کوئی شک

کرده وهر که مخالفت آن کند مخالفت من کرده وهر که مخالفت من کند مخالفت خدا کرده وهر که مخالفت خدا کرده ازاهل دوزخ باشد. وبدانید که متعه امریست که حقتعالی مرا بآن مخصوص ساخته بجهت شرف من بر غیر من از انبیای سابق هر که یکبار در مدت عمر خود متعه کند از اهل بهشت باشد وهر گاه متمتع ومتمتعه باهم بنشینند فرشتهٔ برایشان نازل گردد وحراست ایشان [illegible] ایشان ذکر وتسبیح باشد وچون دست یکدیگر را بدست گیرند هر گناهی که کرده باشند از انگشتان ایشان ساقط شود وچون بیکدیگر [illegible] وچون خلوت کنند بهر لذتی و شهوتی حسنهٔ برای ایشان بنویسند مانند کوههای برافراشته، بعد از آن فرمود که جبرئیل مرا گفت یارسول الله ﷺ حقتعالی میفرماید که چون متمتع ومتمتعه برخیزند وبغسل کردن مشغول شوند درحالتیکه عالم باشند بآنکه من بر وردگار ایشانم واین متعه سنت من است بر پیغمبر من و من باملائکه خود گویم ای فرشتگان من نظر کنید باین دو بندهٔ من که برخاسته اند وبغسل کردن مشغولند ومیدانند که من پروردگار ایشانم گواه شوید بر آنکه من آمرزیدم ایشان را وآب بر هیچ موئی از بدن ایشان نگذرد مگر که حقتعالی بهر موئی ده حسنه برای ایشان بنویسد ده سیئه محو کند وده رجه رفیع نماید پس امیرالمؤمنین ﷺ برخاست وگفت «انا مصدقة» من تصدیق کنندهام ترا یارسول الله ﷺ چیست جزای کسیکه در این باب سعی کند؟ فرمود له اجر هما، مر او را باشد اجر متمتع ومتمتعه. گفت یارسول الله اجر ایشان چه چیز است؟ فرمود چون بغسل مشغول شوند بهر قطرهٔ آب که از بدن ایشان ساقط شود حقتعالی فرشته بیافریند که تسبیح وتقدیس او مجانه کند وثواب آن از برای غاسل ذخیره باشد تا روز قیامت، ای علی هر که این سنت را سهل فرا گیرد واحیای آن نکند از شیعهٔ من نباشد ومن از او بری باشم. ونیز در روایت آمده که رسول خدای ﷺ روزی با اصحاب نشسته بود و از هر جانب سخنی میگذشت واز جمله سخن متعه درمیان آمد آنحضرت فرمودای مردم [illegible] اکنون بر من نازل شد و گفت ای محمد حق ترا سلام می رساند و بتحیت و اکرام مینوازد و می فرماید که امت خود را بمتعه کردن امر کن که آن از سنن صالحان است هر که در روز قیامت بمن رسد ومتعه نکرده باشد حسنات او بقدر ثواب متعه ناقص باشد، ای محمد هر که مؤمن صرف متعه کند نزد خدای افضل از هزار درهم است که در غیر آن انفاق نماید، ای محمد در بهشت جمعی از حورالعین هستند که حقتعالی ایشان را از برای اهل متعه آفریده ای محمد چون مؤمنی مؤمنهٔ را عقد متعه کند از جای خود برنخیزد تا که حق تعالی او را بیامرزد ومومنه را

جلد اول

از تصنیفات تفسیر کبیر

منهج الصادقین

فی الزام المخالفین

از تصنیفات عارف ربانی

ملا فتح الله کاشانی

با مقدمه و پاورقی و تصحیح کامل آقای حاج میرزا ابوالحسن شعرانی

با کشف الایات صحیح

بسرمایه

کتابفروشی اسلامیه

تهران خیابان بوذرجمهری تلفن ۲۱۹۶۶

حق چاپ با این حواشی محفوظ است

چاپ افست اسلامیه

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی شان میں شیعہ کی گستاخی

شیعہ مذہب کی مستند تفسیر (تفسیر القمی) میں ہے کہ اللہ تعالی کے فرمان (إن اللہ لا یستحیی أن یضرب مثلاما بعوضۃ فما فوقھا) میں بعوضۃ سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں اور فما فوقھا سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، معاذ اللہ یہ شیعہ کی تفسیر ہے ایک طرف یہ عقیدہ کہ قرآن محرف ہے دوسری طرف اپنی خرافات کو قرآن کی تفسیر میں پیش کرتے ہیں۔ (یاد رہے بعوضہ مچھر کو کہا گیا ہے)

٤٨ ..... تفسير القمي ج١

وأما قوله : ﴿إن الله لا يستحي أن يضرب مثلاً ما بعوضةً فما فوقها فأما الذين آمنوا فيعلمون أنه الحق من ربهم وأما الذين كفروا فيقولون ماذا أراد الله بهذا مثلا يضل به كثيراً ويهدي به كثيراً﴾ فإنه قال الصادق عليه السلام: إن هذا القول من الله عز وجل رد على من زعم أن الله تبارك وتعالى يضل العباد ، ثم يعذبهم على ضلالتهم ، فقال الله عز وجل : ﴿إن الله لا يستحي أن يضرب مثلاً ما بعوضةً فما فوقها﴾ ، قال : وحدثني أبي ، عن النضر بن سويد ، عن القسم بن سليمان ، عن المعلى بن خنيس ، عن أبي عبد الله عليه السلام: إن هذا المثل ضربه الله لأمير المؤمنين عليه السلام فالبعوضة أمير المؤمنين عليه السلام وما فوقها رسول الله صلى الله عليه وآله ، والدليل على ذلك قوله : ﴿فأما الذين آمنوا فيعلمون أنه الحق من ربهم﴾ يعني أمير المؤمنين ، كما أخذ رسول الله صلى الله عليه وآله الميثاق عليهم له : ﴿وأما الذين كفروا فيقولون ماذا أراد الله بهذا مثلاً يضل به كثيراً ويهدي به كثيراً﴾ فرد الله عليهم ، فقال : ﴿وما يضل به إلا الفاسقين الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه في علي ويقطعون ما أمر الله به أن يوصل﴾ يعني من صلة أمير المؤمنين عليه السلام والأئمة [illegible] تكفرون بالله وكنتم أمواتا فأحياكم﴾ أي نطفة ميتة ، وعلقة ، وأجرى فيكم الروح فأحياكم ﴿ثم يميتكم - بعد - ثم يحييكم﴾ في القيامة ﴿ثم إليه ترجعون﴾ والحياة في كتاب الله على وجوه كثيرة ، فمن الحياة ابتداء خلق الإنسان في قوله : ﴿فإذا سويته ونفخت فيه من روحي﴾[1] [فهي الروح المخلوق خلقه الله وأجرى][2] في الإنسان ، ﴿فقعوا له ساجدين﴾[3] .

والوجه الثاني من الحياة ، يعني به إنبات الأرض وهو قوله : ﴿يحي الأرض بعد موتها﴾[4] والأرض الميتة التي لا نبات لها ، فاحياؤها بنباتها .

(١) سورة الحجر ، الآية : ٢٩ .
(٢) كذا في الأصل ، والظاهر أنها (فهي الروح المخلوقة ، خلقها الله وأجراها) .
(٣) سورة الحجر ، الآية : ٢٩ .
(٤) سورة الروم ، الآية : ١٩ .

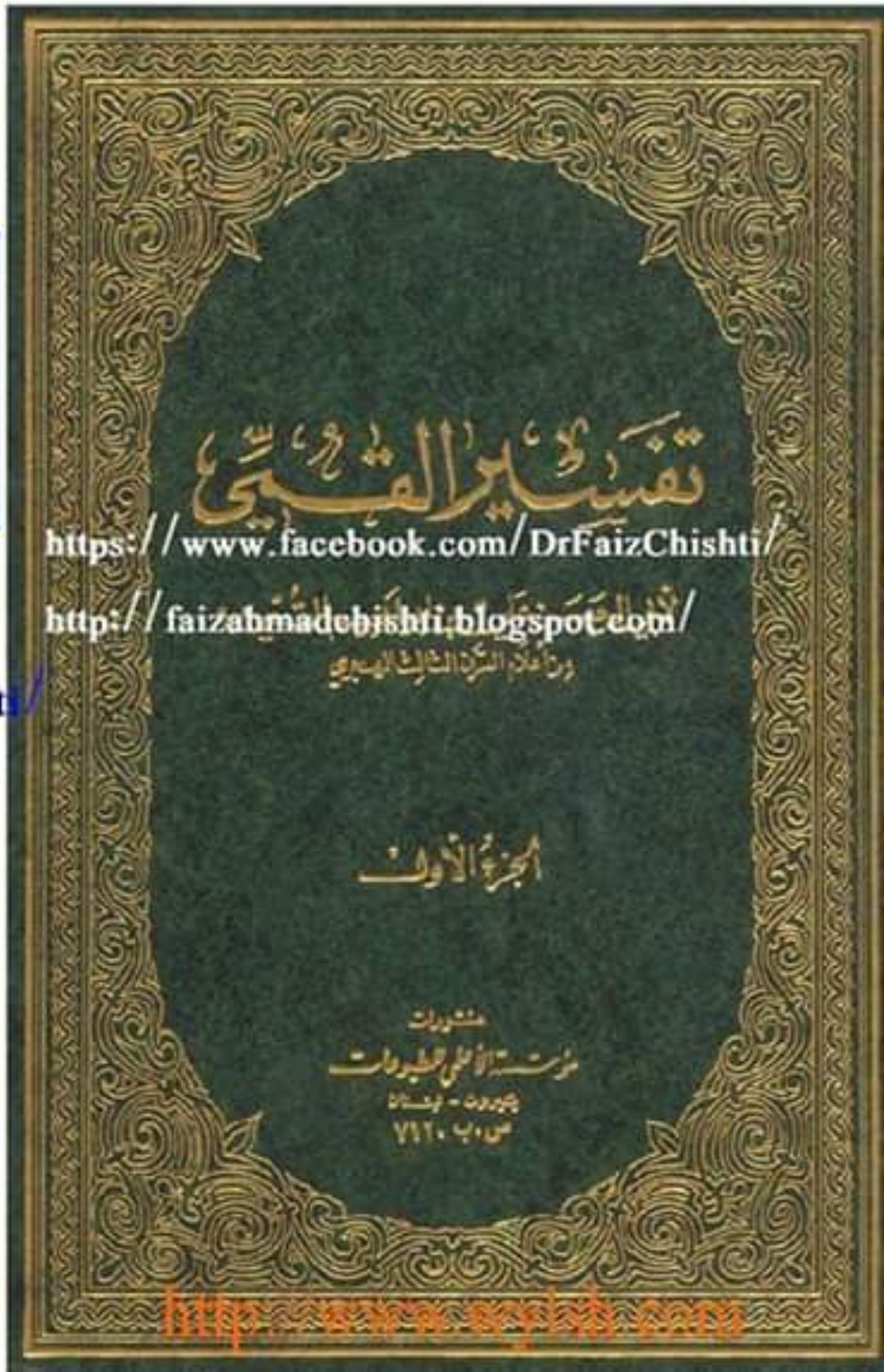

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ایک شیعہ عالم علی الحائری کہتا ہے کہ یہ قرآن جو مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے یہ وہ قرآن نہیں جو اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ پر نازل کیا۔

(جو شیعہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں اے مسلمانو کیا ان کے کفر میں اب بھی کوئی شک ہے آپ کو؟؟؟؟؟)

كتاب الله سبحانه أمرني رسول الله (ص) أن أعرضه اليكم لقيام الحجة عليكم يوم العرض بين يدي الله تعالى فقال لو فرعون هذه الامة ونمرودها [illegible] أردت بذلك القاء الحجة عليكم فرجع امير المؤمنين (ع) به الى منزله وهو يقول لا اله الا أنت وحدك لا شريك لك لا راد لما سبق في علمك ولا مانع لما قضيت حكمتك فكن أنت الشاهد لي عليهم يوم العرض عليك فاتى ابن ابي قحافة بالمسلمين وقال لهم كل من عنده قرآن من آية أو سورة فليأت بها فجاءه أبو عبيدة ابن الجراح وعثمان وسعد ابن ابي وقاص ومعاوية ابن ابي سفيان وعبدالرحمن بن عوف وطلحة بن عبدالله وابو سعيد الخدري وحسان ابن ثابت وجماعات المسلمين وجمعوا هذا القرآن وأسقطوا ما كان فيه من المثالب التي صدرت منهم بعد وفاة سيد المرسلين فلهذا ترى الآيات غيرمرتبطة والقرآن الذي جمعه امير المؤمنين (ع) بخطه محفوظ عند صاحب الامر (ع) فيه كل شيء حتى ارش الخدش وأما هذا القرآن فلا شك ولا شبهة وانما كلام الله سبحانه هكذا صدر عن صاحب الامر (ع) قال الشيخ الفاضل علي ابن فاضل ونقلت عن السيد شمس الدين حفظه الله مسائل كثيرة تنوف على تسعين مسألة وهي عندي جمعتها في مجلد وسميتها بالفوائد الشمسية ولا أطلع عليها الا الخاصة من المؤمنين وستراه انشاء الله فلما كانت الجمعة الثانية وهي الوسطى من جمع الشهر وفرغنا من الصلاة وجلس السيد سلمه الله في مجلس الافادة للمؤمنين واذا أنا اسمع هرجا ومرجا وجزلة عظيمة خارج المسجد فسألت من السيد عما سمعته فقال لي ان امراء عسكرنا يركبون في كل جمعة من وسط كل شهر وينتظرون الفرج فاستأذنته في النظر اليهم فاذن

هكذا يصر علماء الشيعة على أن القرآن الذي بين أيدي المسلمين اليوم ليس هو الذي انزله الله على نبيه صلى الله عليه وسلم ، والدليل أن الآيات في مصحف المسلمين اليوم غير مرتبطة !!

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جن سے سورج کی کرنیں حیاء کرتی ہیں ان کی شانوں میں شیعہ عالم کی گستاخی کی ببیاں خیموں سے باہر آ گئیں اپنے کپڑے پھاڑ دیئے (مقتل ابی مخنف و قیام مختار صفحہ 105)

حضرت ام کلثومؑ

حضرت ام کلثومؑ نے بھی اپنے مقنع کو پھاڑ ڈالا اور آہ زاری کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھے۔

"میری یہ مصیبت اس سے بہت عظیم ہے کہ میں اسے اپنے اشعار میں

بیان کر سکوں یا اپنے علم و فکر کے ذریعے اس کا احاطہ کر سکوں۔ اپنے بھائی کی ناگہانی موت کی مصیبت کا کڑوا گھونٹ نکلنا پڑا۔ اس سے پہلے اپنے پڑوسیوں تک کی حفاظت اور نگہداری کرتی تھی۔ آج اس بھائی کو خاک نشین دیکھتی ہوں۔ اگر صبر نہ کروں تو اپنے خیالات میں گھر کر پریشان ہو جاؤں گی۔ ان کی صورت ہر طرف ایسے نظر آتی ہے جیسے ان ہی کا خیال و ذکر مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ میں اپنی [illegible] یہ قضا و قدر [illegible] نہ ہوتا۔ ان کا گھوڑا خالی آیا ہے۔ میں اسے خوش آمدید نہیں کہتی۔ اے اللہ! امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لے۔ گھوڑے کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ بہادر شیر کو زمین پر گرا دیا۔ خدا اسے سمجھے"۔

حضرت ام کلثومؑ کے یہ بین سن کر اور خواتین خیموں سے باہر آ گئیں۔ گھوڑا بغیر سوار کے دیکھ کر اپنے منہ کو پیٹنے لگیں اور گریبان چاک کر لیے۔ وہ یوں بین کرتی تھیں۔ "وامحمدا! واعلیا! واحسنا!" آج محمد مصطفیٰؐ دنیا سے رخصت ہوئے ہیں۔ آج علیؑ آج فاطمہ زہراؑ دنیا سے گئی ہیں"۔

اس کے بعد جناب ام کلثوم اتنا روئیں اور اپنی بہن جناب زینب کی طرف دیکھ کر یہ اشعار پڑھے "مشکلات [illegible]

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: بداء یعنی اللہ جھوٹ بولتا ہے۔ اور خلفاء راشدین ابو بکر، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت جھوٹی تھی۔

(رسالہ علی ولی اللہ صفحہ نمبر 79 مشہور شیعہ عالم غلام حسین نجفی) کیا یہ کفر نہیں؟

تفسیر مظہری کی عبارۃ | ذهب عن قومه مغاضباً لربه اذ كشف عن قومه العذاب بعدما وعدهم وكره ان يكون بين قوم [illegible]

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جناب یونس رب تعالیٰ سے غضب ناک ہو کر قوم کو چھوڑ کر چلے گئے جب [illegible] ہے اور میرا وعدہ غلط ہو گیا ہے، اور اس قوم میں رہنا یونس نبی نے ناپسند کیا کہ جس نے انکی وعدہ خلافی کا تجربہ کر لیا۔

منکرین نے بداء مولانا صاحبان کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہم نے تین عدد آیات قرآنی صحت بداء کے لئے پیش کی ہیں، اور تمام اہل سنت علماء کو دیانت اور انصاف کی رو سے دعوت فکر دی ہے کہ وہ ان آیات کے بارے تحقیق فرما دیں، جس مطلب کو یہ آیات قرآنی روشن کرتی ہیں ہم شیعہ مذہب والے اسی مطلب کو بداء کہتے ہیں، اور کچھ ملاؤں جو اولاد حلالہ ہیں انہوں نے اپنی طرف سے کچھ جھوٹے الزامات بنا کر ہمارے خلاف ہرزہ سرائی کی ہے ہم ان بنو امیہ کے کتوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ انکی غلط بیانی سے نہ ہی ہمارا کوئی نقصان ہو سکتا ہے، اور نہ ہی ابوبکر اور عمر کی جھوٹی خلافت کی ہلتی ہوئی چولوں کو پچر لگ سکتی ہے۔

ہم قوم معاویہ خیل کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ کراچی سے لے کر درہ خیبر تک اگر کوئی دیوبندی مولانا ہمارے ساتھ اس مسئلہ بداء میں تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہے تو ہم ہر وقت حاضر ہیں

یا علی مدد

دشمنان علی مردہ باد

شیعان علی زندہ باد

رسالہ

علی ولی اللہ کلمہ اور آذان میں

اور

مسئلہ بداء

اس رسالہ میں کلمہ اور آذان اور مسئلہ بداء میں اہلسنت کی کی طرف سے شیعوں پر کئے گئے اعتراضات کا قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے

از قلم حقیقت رقم

شیر پاکستان خادم مذہب علی شاہ مرداں

وکیل آل محمد علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

اسلام کا کلمہ دو اجزاء پر مشتمل ہے توحید اور رسالت اور شیعہ کا کلمہ تین اجزاء پر ہے۔

اپنی کتاب کا علم نہیں رکھتا تھا کس قدر جہالت کی دلیل ہے۔

آیات اور روایات میثاق سے واضح ہو گیا کہ حضور اکرمؐ سب نبیوں کے سردار اور ان کی

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

کا عالم ہے تو اس نور کے دوسرے حصے کا ضرور یہ اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر میرے لئے مسند بچھا

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

دی جائے اور

کے لئے ان کی انجیل کے مطابق اور زبور والوں کے لئے ان کی زبور کے مطابق اور قرآن والوں کے لئے ان کے قرآن کے مطابق فیصلہ کروں (مناقب خوارزمی ص۵۵، مقتل خوارزمی ص۴۴۔ الفاضل ص۳، شرح مقاصد ص۲۳۰، جلد ۲، مطالب السؤل ص۲۶، ینابیع ص۵۷ سطر آخر، کوکب دری ص۲۱۸ مودۃ القربیٰ ص۱۲۱ سطر ۳)

لتنصرنہ ۔ اس جملے میں تمام انبیاء علیہم السلام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اب یہ بات طے ہے کہ حضور اکرمؐ کے ظاہری زمانے میں کوئی بھی نبی نہیں تھا سب آپ سے پہلے تشریف لائے اور اپنے فریضے کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔ اب یہ بات دو حال سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ خدا نے سچ نہیں فرمایا یا وہ وقت تلاش کیا جائے جس وقت یہ انبیاء آئے یا آئیں گے اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نصرت کریں گے۔ واقعی یہ مشکل مقام ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رسول اللہ کے در پر جائیں اور ان کے نور کے شرکاء آئمہ علیہم السلام سے دریافت کریں اور جب ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ واقعی انبیاء نے حضور اکرمؐ کا ظاہری زمانہ نہیں پایا۔ لہٰذا قیامت سے پہلے یہ سارے جی دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے اور حضور اکرمؐ کے وصی کی اعانت کر کے خدا کے وعدے کو پورا کریں گے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اقررتم ۔ اس جملے سے واضح ہوا کہ انبیاء کرام نے خدا کی توحید، حضور اکرمؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اگر انبیاء یہ تینوں اقرار نہ کرتے تو وہ نبی بنتے نہ رسول تو جب ان تین اجزا کے اقرار کے بغیر انبیاء کی نبوت نہیں رہ سکتی تو ہمارا ایمان کیسے رہے گا۔ لہٰذا ایمان اسی کا مکمل ہو گا جو کلمے میں ان تینوں اجزا کا اقرار کرتا ہو گا۔

یوم میثاق خدا کی توحید، حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا ارواح انبیاء نے اقرار کیا لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ خدا کے ساتھ ساتھ اس وقت حضور اکرمؐ اور حضرت علی علیہما السلام موجود تھے۔

ان روایات سے واضح ہوا کہ تمام انبیاء نے حضرت علیؑ کی ولایت کا اقرار کیا لہٰذا حضرت علیؑ ان سے

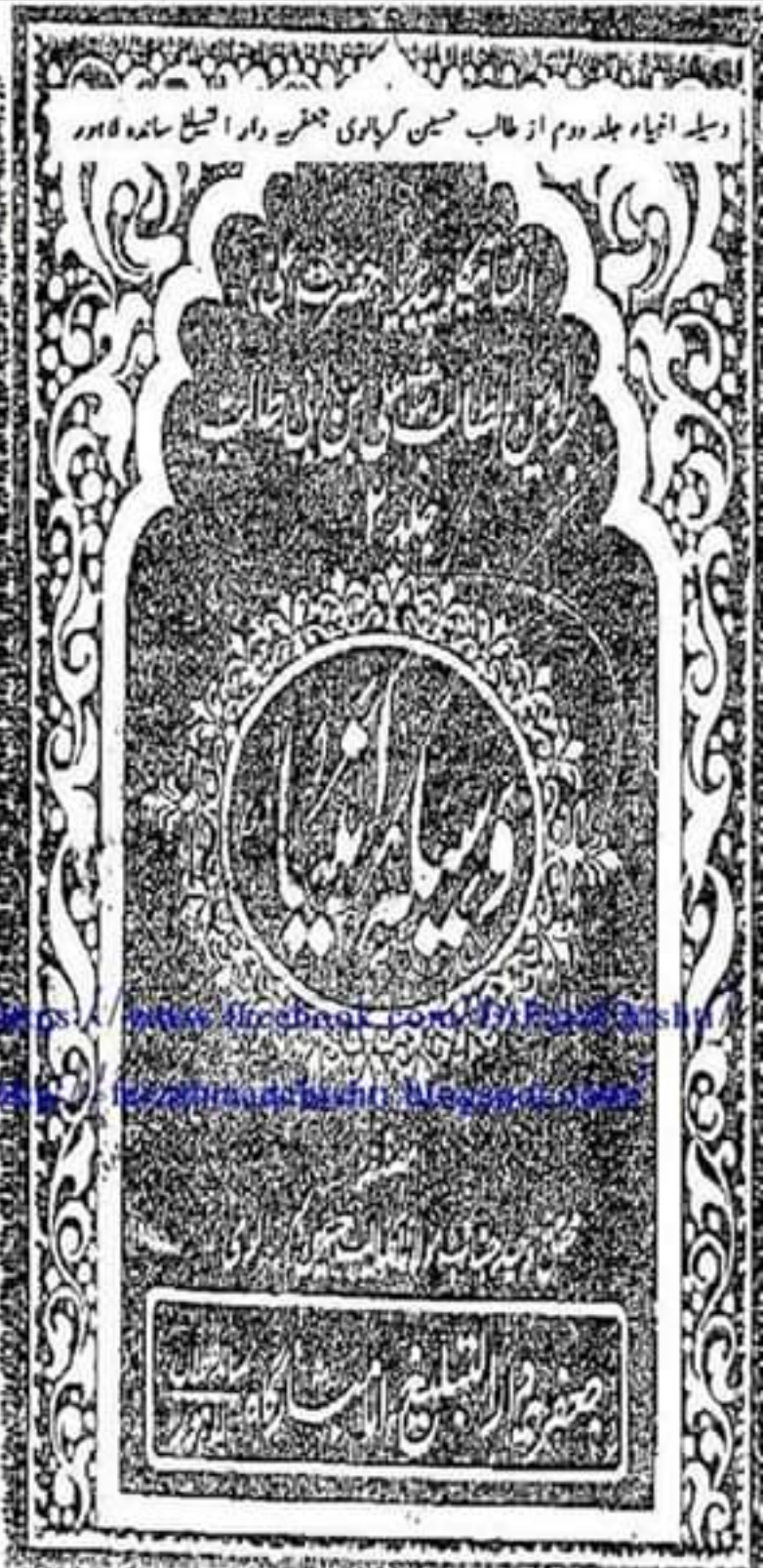

ہم کچھ کہیں گے تو شکایت ہو گی فیصلہ کیجیے جن کا کلمہ اسلام سے الگ ہے وہ اپنے مذہب کا نام الگ کیوں نہیں رکھتے؟؟؟

شیعہ مذہب کا کفریہ عقیدہ ان کا رب علی ہے

(شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رب مانتے ہیں کیا یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے؟)

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے کس
معل آتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسُقُوْهُ حَمِيْمًا فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ میدان
میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان
شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس
وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے
میٹھے [illegible] حوض کوثر سے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمودہ رسول خدا (ص) ساقی

علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا
علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علی ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید
معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علی) کو اب بھی مصائب میں پکار
اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو نصت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے حق

پروردش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین میں اور تخلیق عالم
زمانہ میں ہر شے کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتاتا ہے یہ موجود تھے جناب عبدالمطلب
اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے
لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا میں افلاک کو پیدا نہ کرتا یعنی
مِنْ نُوْرِیْ وَاَیْدِیْ میں اور علی ایک نور سے ہیں لہٰذا نور محمدی تھا تو نور علی بھی تھا جب یہ
دونوں تھے تو نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے
فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ
دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو
سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گیری رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس
اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ
حتیٰ کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا رب مانتے ہیں (جلاء العیون جلد دوم صفحہ 66)

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

جلاء العیون

جلد دوم

تالیف خاتم المحدثین ملا محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ ابن علامہ محمد تقی مجلسی طہرانی

ایرانی اعلی اللہ مقامہا و مترجمہ علامہ سید عبد الحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی مقدمہ و حاشیہ

سید الواعظین رئیس المتکلمین زبدۃ العلماء فاضل جلیل جناب الزبان

مولانا السید ظہور الحسن صاحب بلند گور مرحوم خطیب شیعہ ملتان

ملنے کا پتہ _____

حمایت اہلبیت وقف رجسٹرڈ

شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور

ہر ایک نبی نے مصائب میں پکارا ہے رب کو اب قرآن میں دیکھئے رب سے کون مراد ہے جس معل اتی میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے۔ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا میدان حشر میں روز قیامت جماعت مومنین کو جب قیامت کی گرمی سے اُن کا برا حال ہو رہا ہوگا زبان شدت پیاس سے سوکھ کر مانند چوب خشک ہو رہی ہوگی آواز گلے سے نہ نکلتی ہوگی اس وقت ان کا رب اُن کو پاک خوشبودار ٹھنڈا پانی پلائے گا عالم اسلام کا اتفاق ہے وہ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا چشمہ حوض کوثر ہے اور جناب ابوبکر روایت کرتے ہیں فرمود رسول خدا (ص) ساقی حوض علی مرتضیٰ بود مدارج النبوۃ جناب خاتم النبیین نے ارشاد فرمایا ہے کہ ساقی حوض کوثر مولا علی علیہ السلام ہیں یعنی قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؑ ہے انبیاء نے تبلیغ فرمائی توحید کی معبود کی اور اللہ کی جب آفات آئیں تو پکارا ہے رب (علیؑ) کو اب بھی مصائب میں پکارتا اپنے اپنے حالات کے تحت علی کو سنت انبیاء اور قرآن پاک ہے اور رب کا معنی ہے مشکل کشا پروردش کنندہ نگہبان۔

ظاہری پیدائش سے قبل وجود

محمد و آل محمد علیہم السلام عالمین ہیں اور خلیق عالمین زمانہ میں ہر نبی کے ساتھ ان عالمین کا وجود رہا ہے۔ لفظ رب بتلا رہا ہے یہ موجود تھے جناب عبداللہ اور جناب ابوطالب کے گھر سرزمین مکہ میں تو یہ لوگ بشر میں آتے ہیں۔ رسول کے متعلق ہے لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ اے حبیب اگر تو نہ ہوتا تو میں افلاک کو پیدا نہ کرتا۔ یعنی خلقت افلاک سے قبل وجود محمدی تھا اور جناب سرکار رسالت فرماتے ہیں اَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ نُوْرِیْ میں نور اللہ ہوں اور مومنین میرے نور سے ہیں اور حدیث قدسی ہے لَوْلَا عَلِیٌّ لَمَا خَلَقْتُکُمَا اے محمد اگر علی نہ ہوتا تو نور علی میں تم دونوں کو نہ پیدا کرتا۔ تو نور علی بھی تھا نور فاطمہ بھی تھا دیگر ائمہ بھی تھے۔ تو کیا یہ صرف انبیاء کی مدد کرتے رہے تھے یا ہر نبی کے ساتھ ان کا وجود تھا اور جس نبی نے پکارا اس کی بھی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا وجود اور مدد کرنا وجود لباس بشریہ محمدیہ و علویہ اور فاطمیہ سے دو ہزار سال پہلے امریکہ جس کو دنیا میں کوئی جانتا بھی نہ تھا ادھر کی دنیا صرف اپنے کو دنیا سمجھتی اور کہتی تھی تو سرزمین امریکہ میں ایک راہبہ دل گیری رہا کرتی تھی لوگ اس کے پاس اپنی حاجات لے کر جاتے اور اس سے دعا کرواتے چنانچہ ہر طرح کی مصیبت میں لوگ آتے حتی کہ اولاد کے لئے بھی پہلے تو اس راہبہ نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اولاد دینے کی اہل

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ مذھب کے امام المفسرین القمی اور امام المحدثین الکلینی کہتے ہیں کہ یہ قرآن تحریف شدہ ہے۔۔۔۔۔(تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے)

الاخبار ، فاللازم ، تحليلها سنداً ودلالة لا رمي القائل به بالخرافة .

السؤال الخامس : من هم القائلون بالتحريف وما هي أدلتهم؟ .

والجواب أن جماعة من المحدثين وحفظة الأخبار استظهروا التحريف بالنقيصة من الأخبار ، ولذلك ذهبوا الى التحريف بالنقصان .

وأولهم فيما أعلم علي بن ابراهيم في تفسيره ، فقد ورد فيه قال أبو الحسن علي بن ابراهيم الهاشمي القمي : « فالقرآن منه ناسخ ومنسوخ . . . ومنه منقطع ومنه معطوف ومنه حرف مكان حرف ومنه محرف ومنه على خلاف ما أنزل الله عز وجل ، ـ الى أن قال ـ: وأما ما هو محرف منه فهو قوله : ﴿ لكن الله يشهد بما أنزل إليك ﴾ في علي ، كذا أنزلت . ﴿ أنزله بعلمه والملائكة يشهدون ﴾[1] ، وقوله : ﴿ يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك ﴾ في علي ﴿ فإن لم تفعل فما بلغت رسالته ﴾[2] . وقوله : ﴿ إن الذين كفروا وظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ لم يكن الله ليغفر لهم ﴾[3] ﴿ وسيعلم الذين ظلموا ﴾ آل محمد حقهم ﴿ أيّ منقلب ينقلبون ﴾[4] ، وقوله : ﴿ ولو ترى ﴾ الذين ظلموا آل محمد حقهم ﴿ في غمرات الموت ﴾[5] ، ومثله كثير نذكره في مواضعه[6] ، انتهى المقصود من كلامه ، ويظهر ذلك من الكليني حيث روى الأحاديث الظاهرة في ذلك ولم يعلق شيئاً عليها ، وذهب السيد الجزائري الى التحريف في شرحيه على التهذيبين وأطال البحث في ذلك في رسالة سماها ـ منبع الحياة ـ.

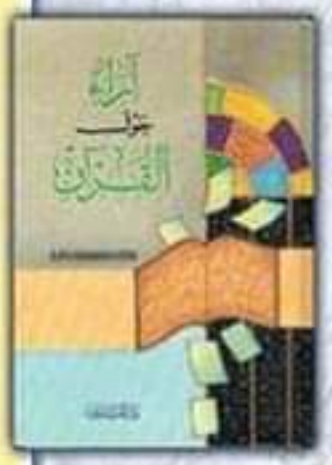

---

(١) سورة النساء ، الآية : ١٦٦ .
(٢) سورة المائدة ، الآية : ٧٠ .
(٣) سورة النساء ، الآية : ١٦٨ .
(٤) سورة الشعراء ، الآية : ٢٢٧ .
(٥) سورة الأنعام ، الآية : ٩٣ وهي ﴿ ولو ترى إذ الظالمون في غمرات الموت ﴾ .
(٦) تفسير القمي : ج١ ص٩ ـ ١٠ ـ ١١ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

يعترف آية الله العظمى الاصفهاني بأن
إمام المفسرين القمي وإمام المحدثين الكليني عقيدتهم القول بتحريف القرآن

شیعہ حضرات کا اہل اسلام کے کلمہ سے الگ اپنے کلمے کا اقرار پڑھیئے خود شیعہ حضرات کی کتاب میں۔ (سوال کیا یہ الگ کلمہ پڑھنے والے مسلمان ہیں ؟؟؟؟؟)

بہرحال کلمہ عقائد کا زبانی اظہار ہے اور دین کی حقیقت کا تعلق عقیدے سے ہے ورنہ کلمہ تو قادیانی بھی پڑھتے ہیں لیکن ان کو غیر مسلم قرار دیدیا گیا کیونکہ دل سے ان کا یہ عقیدہ نہیں ہے کہ محمد رسول اللہ [illegible]

۱۔ عقیدے کا زبان سے اقرار کیا جائے۔

۲۔ عقیدے کے اصولوں کو دل سے مانا جائے۔

۳۔ عقیدے کے مطابق عمل اختیار کیا جائے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ اور سُنی کلمہ میں فرق

شیعہ کلمہ	سُنی کلمہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نوٹ: شیعہ کلمہ میں خدا کی یکتائی اور محمد مصطفےٰ کی رسالت کی گواہی دینے کے بعد یہ بھی گواہی شامل ہے کہ امام المتقین علی المرتضیٰ خدا کے ولی ہیں اور رسول خدا کے وصی یا نائب بلا شرکت غیرے خلیفہ رسول ہیں (کیونکہ شیعہ عقیدے میں نبوت کی خلافت یا امامت مسئلہ شرعی یا روحانی عہدہ ہے اور حکومت نہیں) اس طرح اس کلمہ میں رسول کے بعد حضرت علی کے مقام کا اقرار اور اعتراف ہوتا ہے۔ اہلسنت کے امام فقہ شافعی فرماتے ہیں (بحوالہ ینابیع المودۃ ص۸۱)

علی حبہ جنۃ۔ قسیم النار والجنۃ
وصی مصطفےٰ حقا۔ امام الانس والجنۃ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ عالم ملا باقر مجلسی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی یہ لکھتا ہے: ان کے ہاتھ پاؤں درندوں جیسے ہیں۔ (بحار الانوار جلد 3 صفحہ 131)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

حصہ ۳ سوم

بحار الانوار

ملا محمد باقر مجلسی

ترجمہ

مولانا سید حسن امداد مدظلہ الافاضل

در حالات

حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا

محفوظ بک ایجنسی
امام بارگاہ مارٹن روڈ کراچی ۵
فون: ۴۲۴۲۸۶

نے ہمیں فاطمہ زہرا کی شادی علیؑ کے ساتھ کرنے کا حکم دیا تو میں نے ان کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کر دی۔ (عیون اخبار الرضا)

• تین اسناد کے ساتھ حضرت امام علی الرضا علیہ السلام سے اور انھوں نے اپنے آبائے کرام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس ایک فرشتے نے آکر کہا اے محمدؐ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے فاطمہ کی شادی (تزویج) علیؑ کے ساتھ کر دی ہے۔ لہٰذا تم بھی ان کے ساتھ (علیؑ کے ساتھ) فاطمہ کی تزویج کر دو۔ اور میں نے شجرۂ طوبیٰ کو حکم دیدیا ہے کہ ان پر تصدق کے لیے پھل پیدا کرنے کی جگہ موتی، یاقوت اور مرجان پیدا کرے۔ آسمان والے اس شادی سے بیحد خوش ہیں۔

نیز فاطمہ زہرا کے بطن سے دو ایسے فرزند پیدا ہوں گے جو جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہوں گے ان کی وجہ سے جنت میں رونق آجائے گی۔

اے محمدؐ! تمھیں مبارک ہو، تم اولین و آخرین میں سب سے بہتر و افضل ہو۔

https://www.facebook.com/DiFaizChishti/

۷ — فضائلِ علیؑ بزبانِ محمدؐ

تفسیر علی بن ابراہیم قمی میں ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا [illegible] شادی کا پیغام جس کسی کی طرف سے بھی آتا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے [illegible] رخی [illegible] یہاں تک کہ سب لوگ مایوس ہو کر بیٹھ رہے۔ مگر جب آپ نے خود ارادہ کیا کہ فاطمہ کی تزویج علیؑ سے کر دیں تو آپ نے تنہائی میں خاموشی کے ساتھ اس سلسلے میں جناب فاطمہ زہرا سے بات کی۔

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

جناب فاطمہ زہرا نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ کی رائے سب سے اولیٰ ہے لیکن قریش کی عورتیں تو ان کے متعلق طرح طرح کی باتیں کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ان کا پیٹ نکلا ہوا ہے، ہاتھ لمبے ہیں، ان کے جوڑوں کی ہڈیاں بہت چوڑی ہیں، سر کے اگلے حصے کے بال بھی نہیں ہیں آنکھیں بڑی بڑی ہیں، شیروں اور درندوں جیسے ہاتھ پاؤں ہیں، ہر وقت ہنستے رہتے ہیں۔ پھر ان کے پاس نہ مال ہے نہ دولت و حشمت، بالکل مفلس اور فقیر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بیٹی کیا تمھیں نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے جب دنیا پر پہلی نظرِ انتخاب ڈالی تو سارے عالمین کے مردوں میں مجھے منتخب فرمالیا، پھر دوسری نظرِ انتخاب ڈالی تو عالمین کے مردوں میں علیؑ کا انتخاب فرمالیا، پھر جب تیسری نظرِ انتخاب ڈالی تو عالمین کی عورتوں میں تمھیں منتخب فرمایا۔

اے فاطمہ! سنو جب شبِ معراج مجھے آسمان کی طرف لیجایا گیا تو میں نے صخرۂ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو سجدے کرنا واجب ہے اور سجدوں میں سو مرتبہ (یا مولاتي یافاطمة أغیثیني) پڑھنا واجب ہے۔(انوار الزہرا، ص ۴۵، سید حسن البطحی رافضی شیعہ)

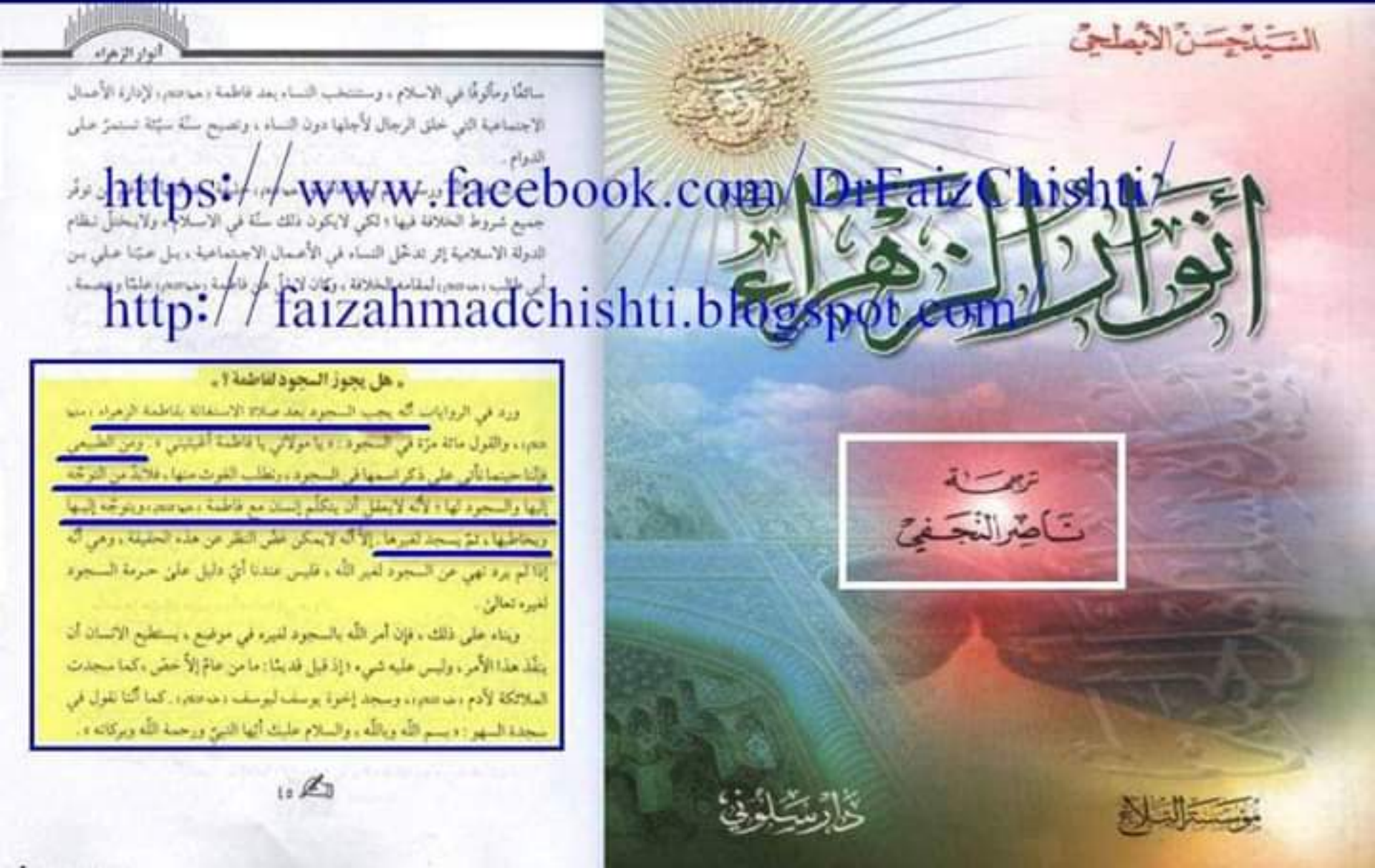

https://www.facebook.com/DrFaizChishti
http://faizahmadchishti.blogspot.com

أنوار الزهراء

ساكنًا ومأكولًا في الإسلام ، وستنتخب النساء بعد فاطمة (ص) لإدارة الأعمال الاجتماعية التي خلق الرجال لأجلها دون النساء ، وتصبح سنة سيئة تستمرّ على الدوام .

جميع شروط الخلافة فيها ؛ لكي لايكون ذلك سنة في الإسلام ، ولايختلّ نظام الدولة الإسلامية إثر تدخّل النساء في الأعمال الاجتماعية ، بل عيّنا علي بن أبي طالب (ص) لمقام الخلافة ، وكان لابدّ من فاطمة (ص) علمًا وعصمة .

« هل يجوز السجود لفاطمة ؟ »

ورد في الروايات أنّه يجب السجود بعد صلاة الاستغاثة بفاطمة الزهراء (ص) ، والقول مائة مرّة في السجود : « يا مولاتي يا فاطمة أغيثيني » . ومن الطبيعي فإننا حينما نأتي على ذكر اسمها في السجود ، ونطلب الغوث منها ، فلابدّ من التوجّه إليها والسجود لها ؛ لأنّه لايعقل أن يتكلّم إنسان مع فاطمة (ص) ويتوجّه إليها ويخاطبها ، ثمّ يسجد لغيرها . إلاّ أنّه لايمكن غضّ النظر عن هذه الحقيقة ، وهي أنّه إذا لم يرد نهي عن السجود لغير الله ، فليس عندنا أيّ دليل على حرمة السجود لغيره تعالى .

وبناء على ذلك ، فإن أمر الله بالسجود لغيره في موضع ، يستطيع الانسان أن ينفّذ هذا الأمر ، وليس عليه شيء ؛ إذ قيل قديمًا : ما من عامّ إلاّ خصّ ، كما سجدت الملائكة لآدم (ص) ، وسجد إخوة يوسف ليوسف (ص) . كما أننا نقول في سجدة السهو : « بسم الله وبالله ، والسلام عليك أيها النبيّ ورحمة الله وبركاته » .

انبیاء علیہم السّلام کی گستاخی: شیعہ مولوی لکھتا ہے کہ حضرت عباس بن علی (رضی اللہ عنہما) کو ایسا مقام حاصل ہے جس سے بہت سے انبیاء محروم رہے۔

(ذکر العبّاس علیہ السّلام صفحہ 92، نجم الحسن شیعہ عالم) (استغفر اللہ العظیم)

حضرت عباسؑ کا عبد صالح ہونا یہ ظاہر ہے کہ عبدیت کا درجہ بہت بلند ہے۔ کم ایسے انبیاء بھی گزرے ہیں جنہیں خدا نے اپنا عبد قرار دیا ہو۔ کیونکہ عبد اپنے معبود سے ایسا مستحکم رشتہ رکھتا ہے جو بڑے [illegible] خاص لقب سے خدا نے نوازا ہے۔ اس میں خاص طور پر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب، حضرت ایوب علیہ السلام [illegible] جو اپنے کمالات [illegible] انہیں عبد صالح قرار دیا گیا۔ جس کی سند حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اس زیارت مخصوصہ میں دے رہے ہیں، جس کے راوی ابو حمزہ ثمالی ہیں۔ ارشاد فرماتے ہیں:

السلام علیک یایھا العبد الصالح

اے عبد صالح آپ پر خدا کی طرف سے سلامتی ہو

علامہ عبدالرزاق موسوی اپنی کتاب قمر بنی ہاشم کے ص ۲۸ و ص ۵۶ میں لکھتے ہیں کہ

"حضرت عباسؑ کو یہ وہ بلند درجہ نصیب ہوا ہے، جس سے بہت سے انبیاء بھی محروم رہ گئے۔

حضرت عباسؑ آئمہ طاہرین کی نظر میں

اہل عصمت ہی سمجھتے ہیں تری شان وفا

دنیا میں بہت کم ایسے افراد ہوں گے جو کسی بلندی پر فائز ہونے کے بعد دوست اور دشمن طرف دار و ہمدرد اور مخالف نہ رکھتے ہوں لیکن مدح اسی طرح اچھی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ جو خود بلند ترین درجہ کا مالک ہو۔ اگر کوئی ایسی شخصیت موجود ہو جس کی مدح خدا کرے جس کی ستائش محمد کریں اور جس کی تعریف میں آئمہ معصومین رطب اللسان ہوں تو پھر اس کی فضیلت کی کوئی حد نہ ہوگی۔ حضرت عباس علیہ السلام کی ہستی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ خداوند عالم تذکرۃ الشہداء میں آپ کو سراہ رہا ہے۔ اور لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ کہہ کر مرنے کے بعد بھی آپ کو دیگر شہداء کی طرح زندگی دے رہا ہے اور غذا پہنچانے کا وعدہ فرما رہا ہے اور شہادت کے بعد بقول معصوم دونوں ہاتھوں کے بجائے دو پر پروا دے کر

https://www.facebook.com/DrFaizeHashmi
http://faizahmadchishti.blogspot.com

حسن وفا پہ مشک و علم دو گواہ ہیں

ذکر العبّاس علیہ السّلام

از

قبلہ و کعبہ مولینا سید نجم الحسن صاحب

۱۹۵۹ء

شیعہ جنرل بک ایجنسی

نے شائع کیا

(شیعہ مذہب کی بنیادی کتاب اصول کافی جلد ۱ کتاب التوحید صفحہ نمبر 148)

شیعہ کا کفریہ عقیدہ: بداء یعنی جھوٹ بولنا اللہ کی صفت ہے

٩ ـ محمد بن يحيى ، عن أحمد بن محمد ، عن الحسين بن سعيد ، عن الحسن بن محبوب ، عن عبدالله بن سنان ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : ما بدا لله في شيء إلا كان في علمه قبل أن يبدو له .

١٠ ـ عنه ، عن أحمد ، عن الحسن بن عليّ بن فضّال ، عن داود بن فرقد ، عن عمرو بن عثمان الجهنيّ ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله لم يبد له من جهل .

١١ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن محمد بن عيسى ، عن يونس ، عن منصور بن حازم قال : سألت أباعبدالله عليه السلام هل يكون اليوم شيء لم يكن في علم الله بالأمس ؟ قال : لا ، من قال هذا فاخزه الله ، قلت : أرأيت ما كان وما هو كائن إلى يوم القيامة أليس في علم الله ؟ قال : بلى قبل أن يخلق الخلق .

١٢ ـ عليّ ، عن محمد ، عن يونس ، عن مالك الجهني قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : لو علم الناس ما في القول بالبداء من الأجر ما فتروا عن الكلام فيه .

١٣ ـ عدّة من أصحابنا ، عن أحمد بن محمد بن خالد ، عن بعض أصحابنا ، عن محمد بن عمرو الكوفيّ أخي يحيى ، عن مرازم بن حكيم قال : سمعت أباعبدالله عليه السلام يقول : ما تنبّأ نبيّ قطّ ، حتى يقرّ لله بخمس خصال : بالبداء والمشيئة والسجود والعبودية والطاعة .

١٤ ـ وبهذا الإسناد ، عن أحمد بن محمد ، عن جعفر بن محمد ، عن يونس ، عن جهم ابن أبي جهمة ، ممّن حدّثه ، عن أبي عبدالله عليه السلام قال : إنّ الله عزّ وجلّ أخبر محمداً صلى الله عليه وآله بما كان منذ كانت الدّنيا ، وبما يكون إلى انقضاء الدّنيا ، وأخبره بالمحتوم من ذلك واستثنى عليه فيما سواه .

١٥ ـ عليّ بن إبراهيم ، عن أبيه ، عن الريّان بن الصلت قال : سمعت الرضا عليه السلام يقول ما بعث الله نبيّاً قطّ إلا بتحريم الخمر وأن يقرّ لله بالبداء .

١٦ ـ الحسين بن محمد ، عن معلّى بن محمد قال : سئل العالم عليه السلام كيف علم الله ؟ قال : علم وشاء وأراد وقدّر وقضى وأمضى ؛ فأمضى ما قضى ، وقضى ما قدّر ، وقدّر ما أراد ، فبعلمه كانت المشيئة ، و بمشيئته كانت الإرادة ، و بإرادته كان التقدير ، وبتقديره كان القضاء ، وبقضائه كان الإمضاء ؛ والعلم متقدّم على المشيئة ، والمشيئة

الأصول

من

الكافي

تأليف

ثقة الإسلام أبي جعفر محمد بن يعقوب بن إسحاق

الكليني الرازي رحمه الله

المتوفى سنة ٣٢٨/٣٢٩ هـ

مع تعليقات نافعة مأخوذة من عدة شروح

صححه وعلق عليه علي أكبر الغفاري

فيض بخش وشركاه

الناشر

الطبعة الثالثة

١٣٨٨

الجزء الأول

دار الكتب الإسلامية

مرتضى آخوندي

طهران ـ بازار سلطاني

تلفن ٢٠٤١٠

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ عالم کی نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کہ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کو ڈرار کھا تھا بعد میں ڈرنا چھوڑ دیا۔ (تفسیر فرات اردو صفحہ 72 شیعہ عالم)

مَن کُنتُ مَولاہُ فَعَلِیٌّ مَولاہُ

"جس کا میں سردار ہوں، علیؑ اُس کے سردار ہیں"

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

الیوم اکملت لکم دینکم کی آیت

علیؑ کی شان میں نازل ہوئی، یہ آیت غدیر خم کے مقام پر نازل ہوئی جب رسول اللہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ آیت

انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا۔

علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی۔

محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ رسول اللہ کو آپ کے اصحاب نے ڈرار کھا تھا

اللہ نے یہ آیت نازل کی،

یٰاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔

اس کے بعد رسول اللہ نے ڈرنا چھوڑ دیا۔

عبداللہ بن محمدؑ نے کہا

وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ۔

"بس تمہارا ولی اللہ، اس کا رسولؐ اور وہ مومن ہیں جو نماز قائم کرتے

ہیں اور رکوع کی حالت میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں"

علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ سورہ

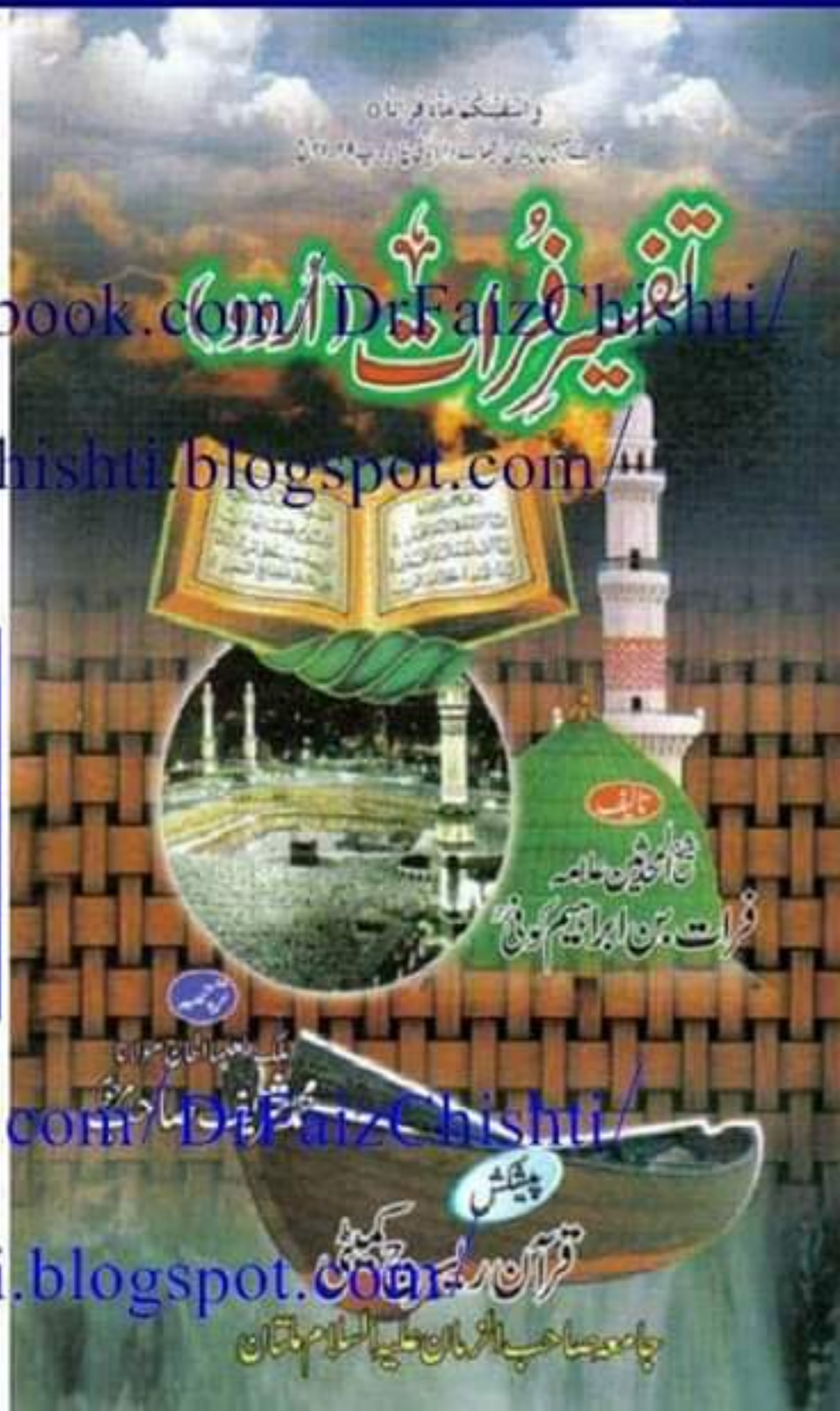

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اسلام کا پہلا رکن کلمہ طیبہ ہے مگر شیعہ اسلام کے پہلے رکن کو نہیں مانتے اسے نکال کر اس کی جگہ ولایت کو پانچواں رکن قرار دیتے ہیں۔ (الشافی جلد دوم صفحہ 30) (اب بھی ایسا عقیدہ رکھنے والے کے کفر میں کوئی شک باقی رہ جاتا ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

جلد دوم

ترجمہ

اصول کافی

جلد دوم

مترجمہ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ

شمیم بک ڈپو ناظم آباد ۲ کراچی

مشہور آفسٹ پریس کراچی

منہاجہ فحلالہ حلال الی یوم القیامۃ وحرامہ حرام الی یوم القیامۃ فہؤلاء اولوا العزم من الرسل علیہم السلام

نبی جو انبیاء مراد اوصیائے عیسیٰ) ان کے بعد آئے انہوں نے شریعت عیسوی پر عمل کیا ان کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ قرآن لے کر آئے اور اس کی شریعت و سنت نبی پس حلال محمدی قیامت تک کے لئے حلال ہے اور حرام محمدی قیامت تک کے لیے حرام ہے پس یہ ہیں اولوالعزم رسول

باب ۱۲

دعائم اسلام

۱۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکاۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایۃ۔

فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے نماز، زکوٰۃ، صوم، حج اور ولایت اور اسلام اس شان سے کسی چیز کے ساتھ نہیں پکارا گیا جتنا ولایت کے ساتھ۔

۲۔ عن عجلان ابی صالح قال قلت لابی عبد اللہ اوقفنی علی حدود الایمان فقال شہادۃ ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ والاقرار بما جاء بہ من عند اللہ وصلوٰۃ الخمس واداء الزکوٰۃ وصوم شہر رمضان وحج البیت وولایۃ ولینا وعداوۃ عدونا والدخول مع الصادقین۔

راوی کہتا ہے میں نے ابو عبد اللہ سے کہا مجھے حدود ایمان سے آگاہ کیجئے۔ فرمایا گواہی دینا اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور حضرت جو کچھ خدا کی طرف سے لائے اس کا اقرار پنجگانہ نماز اور زکوٰۃ دینا اور ماہ رمضان کا روزہ اور بیت اللہ کا حج ہمارے ولی کی ولایت کا اقرار اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھنا اور صادقین کے ساتھ رہنا۔

۳۔ عن الصادق علیہ السلام قال ما بنی الاسلام علی ثلاث الصلوٰۃ والزکاۃ والولایۃ لا تصح واحدۃ منہن الا بصاحبتہا۔

فرمایا صادق آل محمد نے اسلام کے بنیادی پتھر تین ہیں نماز اور ولایت ان میں سے کوئی بغیر اپنے دو کے صحیح نہیں۔

۴۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمس علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصوم والحج والولایۃ ولم ینادِ بشیٔ کما نودی بالولایۃ فاخذ الناس باربع وترکوا ہذہ یعنی الولایۃ

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز، زکوٰۃ، صوم، حج اور ولایت اور اسلام کی سب سے نمایاں چیز ولایت ہے لوگوں نے چار کو لیا اور ولایت کو چھوڑ دیا۔

۵۔ عن ابی جعفر قال بنی الاسلام علی خمسۃ اشیاء علی الصلوٰۃ والزکوٰۃ والحج والصوم والولایۃ قال زرارۃ فقلت وای شیٔ من ذالک افضل فقال الولایۃ افضل لانہا مفتاحہن والوالی ہو الدلیل علیہن قلت ثم الذی یلی ذالک فی الفضل فقال الصلوٰۃ ان رسول اللہ قال الصلوٰۃ عمود دینکم قال قلت ثم الذی یلیہا فی الفضل قال الزکوٰۃ

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ اور ولایت زرارہ نے پوچھا ان میں افضل کون ہے۔ فرمایا۔ ولایت اس لئے کہ وہ ان سب کی کنجی ہے اور والی ان سب چیزوں کی طرف ہدایت کرنے والا ہے میں نے کہا اس کے بعد کون افضل ہے فرمایا۔ نماز۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ نماز تمہارے دین کا ستون ہے میں نے کہا اس کے بعد فرمایا زکوٰۃ خدا نے

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

مولائے کائمات شیر خدا اسدُ اللہ الغالب حضرت علی رضی اللہ کی شان اقدس میں شیعہ عالم کی گستاخی لکھتا ہے آپ سے زبردستی بیعت لی گئی (احتجاج طبرسی جلد2، 1ص155)

اللہ کے شیر فاتح خیبر حضرت مولا علی رضی تعالیٰ عنہ جو کئی من وزنی دروازہ اکھاڑ دیں لیکن سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور باقی صحابہ ان سے اتنی آسانی سے ہاتھ پکڑ کر بیعت لے لیں؟؟ کیا اللہ کا شیر جو خیبر میں کئی من وزنی دروازہ اکھاڑ سکتا ہے کوئی اس سے اس طرح زبردستی بیعت لے سکتا ہے؟ اللہ کی قسم! روافض سیدنا علی کے بھی گستاخ ہیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احتجاج طبرسی ﴿۱۵۵﴾

گھر میں خاموش بیٹھ جانا۔

آگاہ ہو جاؤ بخدا قسم! اگر چالیس افراد نے بھی حقیقت و خلوص نیت سے خدا کیلئے میری بیعت کی ہوتی تو ہرگز تا قیامت کوئی بھی ایسا دعویٰ خلافت نہیں کر سکتا تھا، پھر قبر رسول کی جانب رخ کر کے فرمایا:

اے میرے بھائی! آپ کی امت نے مجھے ضعیف دیکھا اور کر دیا ہے قریب ہے کہ مجھے قتل کر دیں۔

انھوں نے علی کے ہاتھ کو مل کر زبردستی ابو بکر کے ہاتھ پر رکھا، حضرت علی نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اسی عالم میں لوگوں نے شور مچایا، علی نے بیعت کر لی، علی نے بیعت کر لی، ان کے بعد زبیر سے کہا بیعت کرو انھوں نے انکار کیا۔

عمر بن خطاب، خالد ابن مغیرہ ابن شعبہ اور دوسروں نے ان کو گھیر لیا اور تلوار چھین کر زمین پر رکھ کر توڑ دیا۔ زبیر جمعیت کے سامنے مغلوب ہو گئے خصوصاً عمر انھیں دبائے ہوئے تھے، زبیر نے کہا اے صہاک کے بیٹے اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو ہرگز مجھ پر غلبہ نہیں پا سکتے تھے، زبیر نے بھی بیعت کر لی۔

[illegible]

اور پیروں کو باندھے ہوئے تھے، میری بھی بیعت ہو گئی، پھر مقداد و ابوذر سے زبردستی بیعت لی گئی۔

ہم میں سے زبیر سب سے تیز و تند آدمی تھے، اس کے بعد زبیر نے کہا اے صہاک کے بیٹے [illegible]

[illegible] نہیں تھا کہ تو مجھ پر فوقیت و تقدم رکھتا کیوں کہ تو ایک بزدل و مضطرب آدمی ہے آج ان کو اپنے اطراف دیکھ رہا ہے تو ان کی طاقت کے بل بوتے پر مجھ پر حملہ کر رہا ہے، عمر اس بات سے غصہ ہوئے اور کہا تم میری ماں کا نام لے رہے ہو؟ زبیر نے کہا کیا صہاک کوئی غیر معروف عورت تھی وہ ایک حبشی کنیز تھی جس سے دو افراد نے زنا کیا تھا اسی سے تمہارا باپ خطاب پیدا ہوا تھا ابو بکر نے اس تذکرہ کو روکا اور سب خاموش ہو گئے

سلیم ابن قیس کہتے ہیں کہ میں نے سلمان سے پوچھا آپ نے کچھ نہیں کہا جواب دیا ہاں میں نے کہا اے ابناء الوقت! تمہارے لئے ہلاکت ہے کیا تم جانتے ہو کہ اپنے نقصان و ضرر کیلئے تم نے کیسے قدم

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com

شیعہ عالم کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی: لکھتا ہے لوگوں کے پیٹوں اور آلہ تناسل نے آپ کی ولایت کی گواہی دی۔ (آثار حیدری صفحہ 557)

انتباہ: یہ کتاب خاص مذہب شیعہ کی ہے۔
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

هٰذا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

آثارِ حیدری

صفحہ ۵۵۷

اردو ترجمہ عربی تفسیر پر تنویر مذہب شیعہ

حضرت حجۃ اللہ فی الانام الامام الحسن العسکری علیہ السلام

مترجمہ

جناب مولوی سید شریف حسین صاحب بریلوی

ناشران

عباس بک ایجنسی

رستم نگر درگاہ حضرت عباس علیہ السلام لکھنؤ۔۳ یوپی (انڈیا)

فون نمبر 0522-2647590 موبائل 9415102990

E-mail : abbasbookagency@yahoo.com

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

ملا باقر مجلسی المجوسی اپنی کتاب "روضۃ المتقین" میں لکھتا ہے معاویہ اور عائشہ دین سے خارج ہیں، اور وہ ہرگز مسلمانوں میں سے نہیں ہیں، اور یہ انکار انکے کفر کے اسباب میں سے ہے۔ (روضۃ المتقین ج ۲ ص ۲۱۸) (اے مسلمان پہچانو رافضیوں کو)

الاول وهي صلوة الزوال يعني صلوة الظهر (۱) وانما ذكرنا الخبر بطوله لاشتماله على احكام كثيرة.

اما ذكر ابيّ بن كعب فاخبارهم مختلفة في نسبة النوم (فبعضهم) نسبوه الى ابيّ (وبعضهم) نسبوه الى عبدالله، (وبعضهم) نسبوه الى عمر، والكلّ كذب بشهادة الائمة صلوات الله عليهم في اخبارهم؛ (واما) المعراج فاخباره اكثر من ان تحصى وانكاره كفر، (واما) انكار معوية وعايشة فانهما خارجان عن الدين وليسا من المسلمين وهذا الانكار احد اسباب كفرهما (واما) الانوار فيمكن ان تكون صورية او الاعم منها ومن المعنوية، وهي وان كانت لاتعرفه العقول الضعيفة فهي غير مخفية على المؤمنين المصدقين والمكاشفين والمحدقة اي المطيفة (واما) نفرة الملائكة اولاً فلزيادة النور بالمعنى الاعم فانهم عاجزون عن ادراك الكمالات المعنوية التي اعطاها لنبينا ﷺ ويؤيده قوله ﷺ (لي مع الله وقت لايسعني ملك مقرب ولا نبي مرسل) ويؤيد المعنوية قوله تعالى [illegible] هذا النور بنور ربنا.

وقوله عليه السلام: فقال جبرئيل (الله اكبر) الظاهر انه نفي للمشابهة التي قالتها الملائكة، فيكون المراد ان الله تبارك وتعالى اكبر واجلّ من ان يشابهه احد ويعرفه [illegible] المشابهة [illegible] الادراك وعدم ذكر الاربع التكبيرات فيه وفي غيره من الاخبار لايدلّ على العدم، ويمكن ان يكون الاختصار من الراوي (او) يكون الواقع في ليلة المعراج هذا المقدار، ويكون الزيادة بوحي آخر كما ذكر في تعليم جبرئيل لعلي صلوات الله عليه (او) يكون من النبي ﷺ كزيادة ركعات الصلوة ويحتمل ان يكون الغرض في هذا الخبر بيان الاقامة، واطلق عليها الاذان في اول الخبر مجازاً واذا كانت التكبير اربعاً يكون

بلل الشرايع باب علل الوضوء

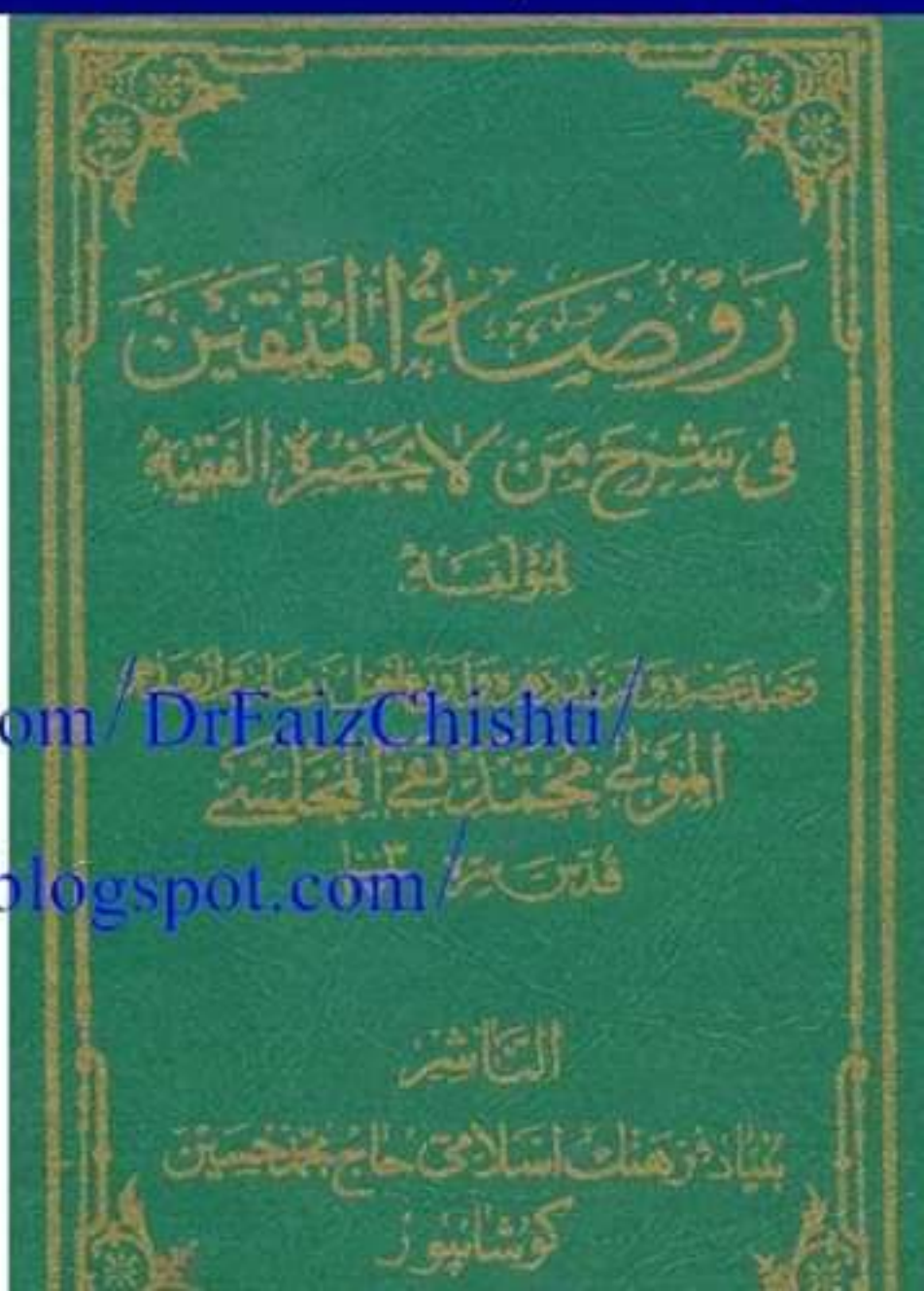

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعوں کی ام المؤمنین کی شان میں گستاخی شیعہ لکھتا ہے: عائشہ (رضی اللہ عنہا) کافرۃ ہے اور جہنم کی آگ کے مستحق ہے۔ (الأربعین في إمامة الأئمة الطاهرین ص 615)

أرسل عبد الرحمن الى عثمان يعاتبه وقال لرسوله : قل له : لقد ولّيتك من أمر الناس وانّ لي لأمور ما هي لك ، شهدت بدراً وما شهدتها ، وشهدت بيعة الرضوان وما شهدتها ، فررت يوم أُحد وصبرت ، فقال عثمان لرسوله : قل له : أمّا يوم بدر فانّ رسول الله ﷺ رمّني الى ابنته لما بها من المرض ، وقد كنت خرجت للذي خرجت له ، ولقيته عند منصرفي ، فبشّرني بأجر مثل اجوركم ، وأعطاني سهماً مثل سهامكم ، [illegible] ، فلمّا قيل له : انّي قتلت بايع المسلمين على الموت لما سمعه عنّي ، وقال : ان كان حيّاً فأنا أبايع عنه ، وصفّق باحدى يديه على الأخرى ، وقال : يداي خير من يمين عثمان ، فبيدك وأمّا صبرك يوم أحد وفراري ، فلقد كان ذلك فأنزل الله تعالى العفو عنّي في كتابه ، فعيّرتني بذنب غفره الله لي ، ونسيت من ذنوبك ما لا تدري أغفر لك أم لم يغفر [1].

أقول : غيبة عثمان عن بدر وعن بيعة الرضوان وفراره يوم أحد ثابت باقراره ، وأمّا ادّعاء في الاعتذار فلا بيّنة عليه ولا شاهد .

الدليل الأربعون

[ما ورد في مثالب أعداء أهل البيت عليهم السلام]

مما يدلّ على امامة أئمتنا الاثني عشر ، أنّ عائشة كافرة مستحقّة للنار ، وهو مستلزم لحقيّة مذهبنا وحقيّة أئمتنا الاثني عشر ؛ لأنّ كلّ من قال بخلافة الثلاثة اعتقد ايمانها وتعظيمها وتكريمها ، وكلّ من قال بامامة الاثني عشر قال باستحقاقها

(١) شرح نهج البلاغة ١ : ١٩٦ .

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ رافضیوں کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان اقدس میں بدترین گستاخی لکھتے ہیں

آپ کو اپنی ماں کو طلاق دینے کا اختیار تھا۔ (احتجاج طبرسی اول، دوم صفحہ نمبر 242)

اللہ قرآن میں فرماتا ہے:

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ (سورۃ احزاب۔ آیت ۶)

ترجمہ: یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

اللہ کی قسم یہ رافضی بدترین قسم کے نواصب ہیں۔ کیا کسی بیٹے کو اپنی ماں کو طلاق دینے کا اختیار ہوتا ہے؟ یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ ﷺ پر بدترین بہتان اور ان کی بدترین گستاخی ہے۔

کیا رافضی شیعہ اپنی ماؤں کو طلاق دینے کا اختیار رکھتے ہیں؟؟؟؟ شرم تم کو مگر نہیں آتی رافضیو۔

احتجاج طبرسی ﴿۳۳۲﴾

جنگ جمل و عائشہ

روایت ہے کہ روز جمل عائشہ جس اونٹ پر سوار تھیں اس کا نام عسکر تھا، اس دن اس سے بہت سے کرامات دیکھے گئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ جب اس کا ایک پیر کاٹ کر جدا کر دیا گیا تو دوسرے پیر پر [illegible] اور عمار یاسر نے اس کے اعضا کو کاٹ ڈالا۔

روایت ہے کہ جنگ کے بعد جناب عمار نے عائشہ سے کہا اے حق میں نے اپنے دونوں کی شمشیر زنی کو کیسا تمہارا یہ خیال اور تمہاری توجہ غلبہ کامیابی پانے کے بعد ہوئی کہ اپنے خیال میں تم حق پر ہو؟

عمار نے کہا میرا خیال اس سے بالاتر ہے، خدا کی قسم اگر آپ غالب ہوتیں اور ہم بن کے لقمہ تک پہنچ جاتے پھر بھی اپنے طرز یقین پر باقی اور ثابت قدم رہتے اور ہر صورت میں مستحق ہیں کہ آپ کا سفر باطل پر ہے اور ہم حق پر ہیں۔

عائشہ نے کہا یہ صرف تمہارا ایک خیال ہے اور تم نے صرف علی کی خوشنودی کیلئے اپنے دین کو بھلا دیا

امام باقر سے روایت ہے کہ روز جمل عائشہ لوگوں کو برانگیختہ کرنے اور جنگ انگیزی کرنے میں لگی ہوئیں تھیں اور کہا وہ پر مسلسل تیروں کی بارش ہو رہی تھی تو امیر المومنین نے فرمایا

میرے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے کہ رسول خدا کو اطلاع دے ان کی زوجیت کے رابطہ کو قطع کر کے اس کو طلاق دے دوں اس وقت واضح طور میں مجھ سے کہا جس نے بھی رسول خدا کو پایا ہے کہ:

اے علی امیر سے امیری ازواج کے ساتھ تمہارے نفس میں ہیں ہو زوجیت کو کر کو ان دے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین لکھتا ہے مسلمانوں کا موجودہ قرآن مکمل نہیں

الاصول من الكافي — الكليني — دار الكتب الإسلامية — طهران — الطبعة الثالثة ١٣٨٨ هـ

ج١ — كتاب الحجّة — ٢٣٩

عمر الحلبيّ، عن أبي بصير قال: دخلت على أبي عبدالله عليه السلام فقلت له: جعلت فداك

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

ستراً بينه وبين بيت آخر فاطلع فيه ثمّ قال: يا أبا محمد سل عمّا بدا لك، قال: قلت:

جعلت فداك إنّ شيعتك متحدّثون أنّ رسول الله صلى الله عليه وآله علّم عليّاً عليه السلام

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

كلّ باب ألف باب قال: قلت: هذا والله العلم قال: فنكت ساعة في الأرض ثمّ قال:

إنّه لعلم وما هو بذاك.

قال: ثمّ قال: يا أبا محمد! وإنّ عندنا الجامعة وما يدريهم ما الجامعة؟ قال:

قلت: جعلت فداك وما الجامعة؟ قال: صحيفة طولها سبعون ذراعاً بذراع رسول الله

صلى الله عليه وآله وإملائه (٢) من فلق فيه وخطّ عليّ بيمينه، فيها كلّ حلال وحرام وكلّ

شيء يحتاج الناس إليه حتّى الأرش في الخدش وضرب بيده إليّ فقال: تأذن لي (٣)

يا أبا محمد؟ قال: قلت: جعلت فداك إنّما أنا لك فاصنع ما شئت، قال: فغمزني

بيده وقال: حتّى أرش هذا ـ كأنّه مغضب ـ قال: قلت: هذا والله العلم (٤) قال:

إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة، ثمّ قال: وإنّ عندنا الجفر وما يدريهم ما الجفر؟ قال قلت:

وما الجفر؟ قال: وعاء من أدم فيه علم النبيّين والوصيّين، وعلم العلماء الّذين مضوا

من بني إسرائيل، قال قلت: إنّ هذا هو العلم، قال: إنّه لعلم وليس بذاك.

ثمّ سكت ساعة ثمّ قال: وإنّ عندنا لمصحف فاطمة عليها السلام وما يدريهم ما مصحف

فاطمة عليها السلام؟ قال: قلت: وما مصحف فاطمة عليها السلام؟ قال: مصحف فيه مثل قرآنكم

هذا ثلاث مرّات، والله ما فيه من قرآنكم حرفٌ واحدٌ، قال: قلت: هذا والله العلم

قال: إنّه لعلم وما هو بذاك.

(١) استفهام تنبيه به على أن مسؤوله امر ينبغي صونه عن الاجنبي. (في)
(٢) على المصدر والاضافة والضمير للرسول عطف على الظرف مسامحة أو في الكلام حذف أي كتب بإملائه. من فلق فيه أي شق فمه. (في)
(٣) تأذن لي أي في غمزي اياك بيدي حتى تجد الوجع في يدك. والارش الدية. (في)
(٤) يحتمل الاستفهام والحكم، وليس بذاك أي ليس بالعلم العام الذي هو أشرف علومنا (في)

عند الشيعة هذا المصحف الذي هو ثلاثة اضعاف قرآن المسلمين، ليس فيه حرف مما في القرآن !!

شیعہ مذہب کا امامُ المحدثین الکُلینی کہتا ہے کہ اصل قرآن مُصحف فاطمہ ہے جو مسلمانوں کے قرآن سے تین گنا زیادہ ہے اور اس قرآن کا ایک حرف بھی مُصحف فاطمہ میں نہیں ہے۔ تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے اور جو قرآن پاک کو مکمل نہ مانے وہ کافر ہے جس جس شیعہ کا یہ عقیدہ ہے اس کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے بے شک قرآن مکمل ہے

شیعہ پنڈت علامہ باقر مجلسی کتاب حیات القلوب (ج ۲ صفحہ ۱ تا ۲۰۹) چوتھے باب میں ایک روایت بیان کرتا ہے

حدیث معتبر میں امام جعفر صادق سے منقول ہے جب آنحضرت پیدا ہوے تو چند روز تک آپ کی والدہ کا دودھ نا اترا کہ حضرت نوش فرماتے ابو طالب نے آپ کا منہ آپنے پستان سے لگایا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے دودھ جاری کر دیا جب تک حلیمہ سعدیہ کا انتظام نا ہوا اور انکے سپرد نا کر دیئے گے آپ اسی طرح دودھ پیتے رہے

ترجمہ حیات القلوب جلد دوم ۱۳۹ چوتھا باب آنحضرتؐ کے ایام رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

چوتھا باب

موسیٰ سید

آنحضرتؐ کے ایام رضاعت و نشو و نما سے لیکر بعثت کے زمانہ تک کے حالات اور وہ معجزات جو آنحضرتؐ سے ظاہر ہوئے

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالبؑ نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

حدیث معتبر میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ پیدا ہوئے تو چند روز تک آپ کی والدہ کے دودھ نہ اترا کہ حضرتؐ نوش فرماتے۔ حضرت ابو طالبؑ نے ان کا منہ اپنے پستان سے لگا دیا تو حق تعالیٰ نے اس میں دودھ پیدا کر دیا۔ جبتک کہ حلیمہؓ سعدیہ کا انتظام نہ ہوا اور آنحضرتؐ ان کے سپرد نہ کئے گئے حضرتؐ اسی طرح دودھ پیتے رہے۔

کی طرف سے بغرض تجارت شام گئے تھے تو پچیس برس کے تھے۔

نہج البلاغہ میں جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند عالم نے ایک بلند مرتبہ فرشتہ کو مقرر کیا جو ہر وقت آنحضرتؐ کے ساتھ رہتا تھا اور آپ کو مکارم آداب و محاسن اخلاق پر قائم رکھتا تھا[1] اور میں ہمیشہ آنحضرتؐ کے ساتھ ہوتا تھا جس طرح کوئی بچہ اپنی ماں کے پیچھے پیچھے گھومتا رہتا ہے حضرتؐ ہر روز میرے واسطے اپنے اخلاق کا ایک علم بلند فرماتے اور مجھ سے ارشاد فرماتے کہ اس کی پیروی کرو اور ہر سال ایک عرصہ تک حضرت حرما کے پہاڑ میں قیام فرماتے میرے سوا کوئی ان کو نہیں دیکھتا تھا جب
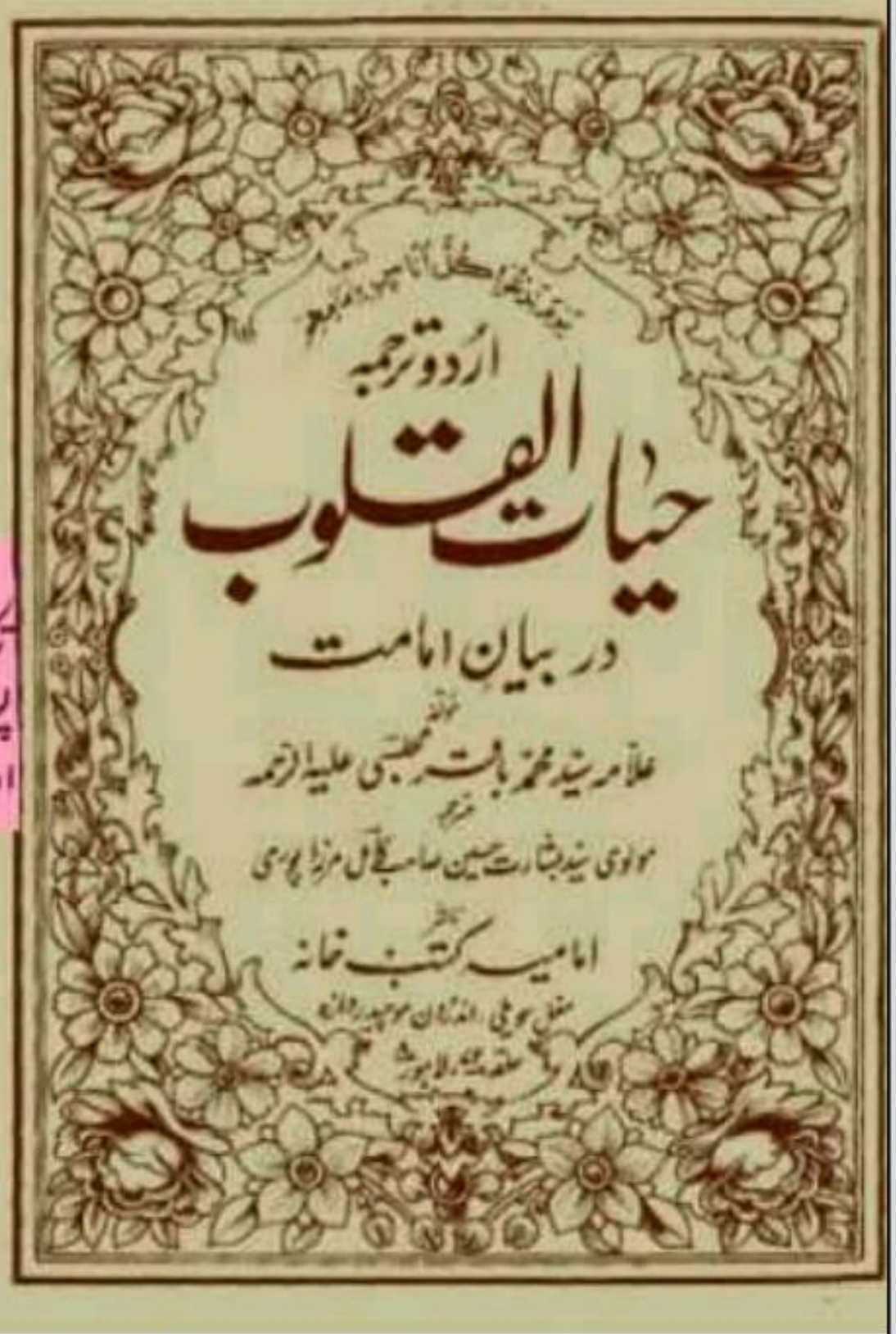
[1] یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک فرشتہ آنحضرتؐ کو اخلاق کی تعلیم دے جبکہ آنحضرتؐ کی تسبیح و تقدیس سے فرشتوں نے تسبیح و تقدیس کرنا سیکھا تھا جیسا کہ اسی کتاب کے شروع میں آنحضرتؐ کے نور کی خلقت کے تذکرہ میں بیان ہوا ہے ممکن ہے اسکا یہ مطلب ہو کہ وہ فرشتہ ہر وقت آنحضرتؐ کی حفاظت کرتا رہتا تھا۔ ۱۲ (مترجم)